میں محسوس ہوتا ہی مگر دبانے یا کچھ غذا کھانے سے اس درد میں تخفیف ہوجاتی ہی اور ساتھہ اسکے علامات بدہضمی کی بھی شامل ہوتی ہی اور اسباب اسکے اسباب بدہضمی کے ہیں ۰ علاج ۰ اصول علاج یہہ ہیں کہ معدہ کے خراش کو دور اور اسباب بدہضمی کو رفع اور صحت کی حالت کو قایم کریں واسطے دور کرنے خراش معدہ کے ٹرس نائی ٹریٹ آف بسمتھ بمقدار دس گرین ہمراہ سفوف صمغ عربی کے تین مرتبہ دن میں دینا نہایت مفید ہی اور کبھی اسکے ساتھہ پانی ملاہوا ہیڈرو سیانک ایسڈ بھی بمقدار دو تین بوند کے دیتے ہیں اور خیساندہ چریتہ اوس حالت میں دیتے ہیں جبکہ معدہ کی جھلیاں سست اور ڈھیلی پڑ جائیں اور جب نفخ معدہ ہو تو پانچ گرین پھٹکری ساتھہ سفوف سونٹھہ کے دن میں دو یا تین دفعہ دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہی اور اگر پشت کی ریڑہ میں درد ہو تو ٹارٹرا یمیٹک کا مرہم مالش کریں اور کھانے کو ٹرس نائی ٹریٹ آف بسمتھ دیں اور جب بسبب آلو یا چاے وغیرہ کے کھانے پینے سے درد معدہ ہوتا ہو تو ان سب چیزونسے پرہیز کریں اور صحت قایم رکھنے کے لئے تبدیل آب و ہوا و تنقیۂ معدہ و غیرہ کرتے رہیں ۰

Dyspepsia.

## ڈسپیپسیا یعنی بدہضمی

علامات ۰ عدم اشتہا ۰ جی متلانا ۰ نفخ شکم ۰ چھاتی کا جلنا ۰ کبھی معدہ میں درد ہونا بعد کھانا کھانے کے معدہ پر گرانی ہونی ۰ ناتوانی ۰ زبان میلی ۰ سستی ۰ قبض یا اسہال ۰ قے ہونے ۰ ہاتھہ پاؤں کا سرد ہونا ۰ درد اور دوران سر ۰ آنکھوں کے تلے اندھیرا معلوم ہونا ۰ کان میں بھنبھناہٹ کی آواز مسموع ہونی ۰ دل دھڑکنا ۰ نبض کا غیر معمولی اور رک رک کر چلنا ۰ تیس کا درد اوپر دل کے ہونا ۰ اور کبھی ان علامتوں کے ساتھہ علامات مرض

دار معدہ اور پانی روحص کی بھی لاحق ہوتی ہین ٭ اسباب ٭ نقاہت و ضعف اور سکون و عدم حرکت ہونا ٭ جسم کا غلیظ و کثیف رہنا ٭ نقاہت ہونی ٭ کھانیکو کم چباکر کھانا ٭ ثقیل چیز کھانی ٭ گرم چاے یا قہوہ کا پینا ٭ شراب یا تمبا کو یا افیون یا مسہل تیز بکثرت استعمال کرنا ٭ غذا کھا کے محنت کرنی ٭ امراض جگر اور لباجہ اور طحال اور گٹھیا اور سل کا لاحق ہونا ٭ انجام برا نہین ہی مگر صحت دیر مین ہوتی ہی ٭ علاج ٭ اصول علاج یہ ہین کہ مریض کی خراب عادتون کو دور کرین اور غذا کا پرہیز رکھین اور معدہ کو قوت بخشین اور علامات بد کو رفع کرین ٭ واسطے دور کرنے خراب عادت اور پرہیز غذا کے مریض کو ایک وقت مین بہت زیادہ نکھانے دین اور مختلف اقسام کی غذا سے پرہیز رکھین اور کھانے کے ساتھہ یا بعد اوسکے بہت پانی نہ پیوین اور جسم کو پاک و صاف رکھین اور کھانا خوب چباکر کھاوین اور غذا کھانے کے بعد محنت نکرین اور افیون اور شراب اور قہوہ اور چاے بکثرت استعمال نہ کرین اور جو غذا کہ موافق مزاج نہو اسکو ترک کرین اور نفخ شکم بہت ہو تو ترش میوجات و ملینات نہ کھاوین اور واسطے قوت معدہ کے کڑوی اور مقوی دواؤن کا استعمال کرین مثل چرائتا اور جنطیانا اور کونٹین وغیرہ کے اور کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ پیشتر اس گولی کا دینا بہت مفید ہی ٭ نسخہ گولی ٭ ریوند چینی زنجبیل مرچ سرخ یہہ سب دوائین بقدر ایک ایک اسکروپل سفوف کرکے عرق پودینہ کے ساتھہ ملاکر بارہ گولیان بنالین اسمین سے ایک دو گولی کھانے کے قبل دیوین اور واسطے دور کرنے علامات بد کے یعنی اگر کھٹی ڈکار آتی ہو تو کھار ادویہ مثل کاربونیٹ آف سوڈا اور میگنیشیا ولیکر پٹاسی وغیرہ دین اور اگر قبض ہو تو ملینات کا استعمال کرین اور یرقان ہو تو کم مقدار مرکبات پارہ کھلاوین اور اسہال ہو تو غذا کا پرہیز اور قابض دواؤن کا استعمال کرین اور قی ہو تو ڈیلیوٹڈ ہیڈرو سیانک ایسڈ یا کری اوزوٹ پلاوین ٭ جب ہضم مین فتور واقع ہو تو پپسین دوا کو پانی ملایا ہوا نمک کے تیزاب کے ہمراہ ملاکر

دینے سے بہت فایدہ ہوتا ہی اور کبھی اسکے ساتھہ جوہرافیون و کچھہ بمقدار مناسب ملاکر دیتے ہیں میگنیشیا اور کریٹ ایسڈ ایملشن کا استعمال حال کے تجربہ سے بہت مفید پایا گیا ہی ●

## Pyrosis.

## پائی روسس یعنی منہ مین پانی بھر آنا

علامات ● یہہ مرض اکثر صبح یا سہپہر کو جسوقت کہ معدہ غذا سے خالی ہوتا ہی ساتھہ درد معدہ کے لاحق ہوتا ہی مثل پانی کے قی ہوتی ہی تھوڑی یا زیادہ کھٹی یا پھیکی جس سے درد بالکل جاتا رہتا ہی ● اسباب ● مثل بدہضمی کے ہین ● علاج ● مثل درد معدہ کے ہی اور ترش قی ہونے کی حالت مین یہہ نسخہ بہت مفید ہی ● نسخہ ● ٹرس نائی ٹریٹ آف بسمتھ دس گرین ڈیلیوٹڈ ہیڈرو سیانک ایسڈ تین بوند لیکر پٹاسی بیس بوند گوند کا پانی اور سادہ پانی نصف نصف اونس ان سب کو ملاکر ایک مقدار اسیطرح تین دفعہ دن مین دین ●

## Hæmatamesis.

## * ھمی ٹیمیسس یعنی قی الدم ●

● علامات ● سیاہ رنگ کا خون بہ آمیزش غذا کے کم یا زیادہ قی ہوتا ہی اور ایک طرح کا درد اور بوجھہ اوپر معدہ کے قبل اسکے محسوس ہوتا ہی اور چہرہ مریض کا پھیکا اور آنکھین زردی مایل ہوتی ہین ● اسباب ● خون حیض کا بند ہونا ● کسی کومڑی کا دباؤ اوپر جگر یا طحال کے ہوناہ اوپر معدہ کے چوٹ لگنا جس سے کہ شرائین معدہ کی پھٹ جائین ● واضح ہو کہ کبھی بسبب اجتماع خون کے معدہ کی لعابدار جھلی مین یہہ خون قی ہوتا ہی اور کاہی امعاء اثنا عشری سے لوٹ کر خون آتا ہی اور کبھی مرض کینسر کی جہت سے بھی خون

کی قی هوتي هی • تشخیص اسکی نفث الدم میں بیان هوچکی هی • انجام • اگر جهہن حیض کے سبب سے یهہ مرض هوتو انجام اچها هی اور جب بسبب مرض کیفسر کے هوتو براهی • علاج • مریض کو آرام و چین سے رکهیں اور غذا هلکی کهانیکو دیں اور برف کا پانی پلاویں اور کم مقدار طویل کهلاکر ملینات کا استعمال کریں اور جب بهت خون قی هو تو شوگراف لید اور افیون کی گولی کهلاویں اور برف کا ٹکڑا معده کے اوپر رکهدیں اور کهلاویں اور جب قی خون کی موقوف هوجاے تو صحت کو ملینات اور مصفیات خون سے بحال رکهیں اور اگر خونی بواسیر یا حیض کے بند هونے سے یهہ مرض عارض هوتو جونکیں فرج یا مقعد کے کنارہ پر لگاویں اور ضعیف آدمیوں کو یهہ بیماری هوتو مقوی ادویه دیں • اس مرض میں گیلک ایسڈ اور تربن ٹائین کا استعمال مفید هی اور پرکلورایڈ آف آئیرن کا دینا واسطے روکنے خون کے نهایت مجرب هی اور معدنی تیزاب ساتهہ مقوی نباتی ادویه کے کهلانا بهت مناسب هی •

## Cancer of the Stomach.

## • کینسر اف دي استمک یعني دنبل معده •

واضح هو که اس مرض میں معده کے اندر ایک سخت گومڑی زخم کے ساتهہ هوتي هی جسکو انگریزی میں سرس کهتے هیں اور کبهی یهہ گومڑی نرم مثل مغز کے هوتی هی جسکو میدولیری کهتے هیں لیکن اول قسم اکثر معده کے اس سوراخ کے پاس جو امعا کی طرف هی لاحق هوتي هی اسحالت میں معده بڑهجاتا اور دبیز هوجاتا هی شناخت اسکی یهہ هی که کهانیکے تهوڑي دیر بعد معده میں درد شدید هوتا هی اور قی هوجاتي هی اور یهی قسم زیاده تر عارض هوا کرتی هی به نسبت قسم دوم کے اور جبکه یهہ مرض معده کے اس سوراخ کے پاس هو جو که مرئی کی طرف هی تو معده کهنچکر چهوٹا هوجاتا هی اسکي پهچان یهہ هی که فورا کهانا کهانے کے بعد قی هوجاتی هی

اور معدہ میں پیدا ہوتا ہی • علامات • شروع میں علامتیں اسی مرض کی
خصوصی محسوس نہیں ہوتیں صرف درد معدہ اور بدہضمی لاحق رہتی ہی
بعد تہوڑے دنوں کے مریض بہت لاغر و ضعیف ہوجاتا ہی اور ایک گول
گومڑی اوپر معدہ کے معلوم ہوتی ہی اور پیٹ میں درد نہایت شدت کا اور
جلن ہوتی ہی چنانچہ ایک عورت اس مرض کی بسبب عدم تحمل شدت
اس درد کے بارادہ ہلاک کرنے اپنے کے دریاے جمن میں گرپڑی تہی کہ لوگ
اسکو اوٹہا کر اسپتال آگرہ میں لائے • اور قی ساتھہ آمیزش خون سیاہ اور رطوبت
وغشاے معدہ کے بار بار ہوا کرتی ہی اور جی متلاتا رہتا ہی اور ڈکاریں
ترش یا کڑوی آیا کرتی ہیں اور قبض لاحق رہتا ہی اور لاغری و ناتوانی
بدرجہ کمال ہوتی ہی اور یہی اسکی ایک بڑی شناخت ہی • علاج •
کہانے کے لئے غذا ہلکی مثل دودہ اور شوربا وغیرہ کے بہت کم مقدار بار بار
دیا کریں اور ایسی چیزوں کی پچکاری بہی مقعد کی راہ سے دینا فائدہ مند
ہی اور مکہن اور تیل اور گہی وغیرہ کی مالش بہی تمام جسم پر کرنا
مفید ہی اور درد کے کم کرنے کے لئے مسکن ادویہ کہلاتے ہیں اور اسکے
پلاسٹر کو معدہ کے اوپر باندہتے ہیں • یعنی کاڈلیور آئل کا استعمال نہایت
مفید ہی •

## Perforation of the Stomach.

## پرفوریشن آف دی اسٹمک یعنی معدہ میں سوراخ ہونا

علامات • درد شدید اچانک معدہ میں لاحق ہوتا ہی اور بعد اسکے
علامات پیریٹونائٹس کی عارض ہوکر مریض فی الفور مرجاتا ہی •
اسباب • معدہ کی لعابدار جہلی میں زخم ہونا • مرض کینسر کا ہونا • سوزش
آور زہروں کا کہانا • انجام ہمیشہ برا ہی • علاج • افیون بمقدار زیادہ کہلاویں
اور گرم پانی سے پیٹ کو سینکیں اور غذا بالکل موقوف کردیں یعنی کوئی

چیزکھانے پینے کی ندیں اور بڑی آنتونکو بذریعۂ حقنہ کے صاف کریں مگر کوئی دوا مسہل کی کھانے کو ندیں

Enteritis

## انٹی رائیٹس یعنی سوزش امعا

علامات • درد شدید پیٹ میں ہوتا ہی اور یہہ درد دبانے سے زیادہ ہوتا ہی اور پیٹ پھول کر تن جاتا ہی اور قبض بشدت ہوتا ہی اور قی ہوتی ہی اور جی متلاتا ہی اور قی کے ساتھہ صفرا یا بدبو دار رطوبت یا پاخانہ نکلتا ہی اور پیشاب سرخ رنگ کا ہوتا ہی اور علامات بخارکی پائی جاتی ہیں اورضعف و نقاہت بدرجہ غایت ہوتی ہی اور مرنے کے قریب ہچکیاں آتی ہیں اورورم و درد کی زیادتی ہوتی ہی اور ہاتھہ پاؤں ٹھنڈے ہوجاتے ہیں اور جسم پسینہ سے تر ہوجاتا ہی اور آنکھیں گھس جاتی ہیں گال بیٹھہ جاتے ہیں • واضح ہو کہ اس مرض میں امعا کے جمیع پردوں میں سوزش ہوتی ہی جس سے کبھی کچھہ رطوبت بھی خانہ پیری ٹونیم میں جمع ہوجاتی ہی اور جب بسبب سوزش کے سڑن ہوجاتی ہی تو درد بالکل جاتا رہتا ہی اور مریض جلد ملک عدم کا راہی ہوتاہی •

اسباب • سوزش آور زہر کا کھانا • مرض فتق اور قولنج کا لاحق ہونا • آنتوں میں سخت مدہ پڑجانے • تشخیص • مرض قولنج سے فرق یہہ ہی کہ قولنج میں بخار نہیں ہوتا اور پیٹ کے دبانیے سے درد میں تخفیف ہوتی ہی برخلاف اس مرض کے • علاج • اس مرض میں افیون کا کھلانا نہایت مجرب ہی اور پیٹ پرگرم پانی سے سینک کرنا مفید ہی • مریض کو ارام و چین سے بچھونے پر لٹائے رکھیں اور ہرگز مسہلات کا استعمال نہ کریں لیکن اگر ضرورت ہو توگرم پانی سے بذریعہ پچکاری کے بڑی آنتوں کو صاف کریں اور بعد دفع ہونے سوزش کے کسترائل سے امعاء کو صاف کر کے نباتی مقوی ادویۂ کا

جهمانده استعمال کرین اور اگر مریض کمزور هو تو کاڈلیورائل و مرکبات فولاد کا دینا مناسب هی • هلکی غذا مثل دوده و ساگودانه و شوربه و غیره کهلاوین اور برف کا پانی پینے کو دین اور اگر کولاپس کی علامات ظاهر هون تو حار ادویه استعمال کرین • لڑکون کو جب یهه مرض لاحق هوتو افیون کو بهت احتیاط سے استعمال کرین اور گرم پانی سے لڑکی کو غسل دین اور گرم پانی سے پیٹ کو سینکین اور گرم السی کا پلٹس کو پیٹ پر باندهین • اگر شیر خوار لڑکا هو تو سواے دوده کے اور کوئی چیز واسطے غذا کے ندین اور اگر گاے کا دوده دینا ضرور هو تو پهلے لئمس پیپر ڈالکر امتحان کرین اگر دوده مین ترشی پائی جاوے تو چند گرین سوڈا کو آسمین ملاکر پلاوین •

سب لڑکون کو مین کو انٹرائی ٹس مرض لاحق هو تو گرے پوڈر هرگز استعمال نه کرین •

## Melæna

## ملینا یعنی صرف خون کا دست آنا

اس مرض مین سیاه رنگ کا خون امعا سے اخراج هوتا هی اور اکثر ان لوگون کو لاحق هوتا هی جو که مرض بدهضمی اور فتور جگر مین مبتلا رهتے هین اور مثل قی الدم کے یهه مرض ضعیف اور نقیه آدمیون کو هوا کرتا هی تنها یا ساتهه قی الدم کے اور کاهی ساتهه مرض اسهال کے بهی اور اس مین نه تو درد هوتا هی اور نه کچهه بخار و بیقراری • تشخیص • خونی بواسیر سے فرق یهه هی که ملینا مین رنگ خون کا سیاه هوتا هی اور مقعد مین نه تو درد هوتا هی اور نه پاخانه نکلنے کے وقت کچهه تکلیف هوتی هی اور اکثر خون اس مین بهت زیاده هوتا هی برخلاف بواسیر کے • علاج • مثل قی الدم کے هی یعنی بلوبل ایک گرین اور افیون چهارم گرین اسکی ایک گولی اسیطرح تین دفعه تین گولی دن مین دیو اور اوسکے صبح جلاب روغن بید

انجیر کا دیں اور غذا ہلکی کھاویں اور اگر اس سے فائدہ نہو تو قابضات دوائوں دیں جسکا بیان مفصل فی الدم میں کیا گیا ہی

Constipation.

## کانسٹی پیشن یعنی قبض شکم

یہہ مرض دوطرحپر ہوتا ہی ایک ۔ بسبب نقصان افعال امعا ۔ دوسرے بسبب فتور ساخت امعا کے ۔ اسباب ۔ نقصان افعال امعا کے اسباب یہہ ہیں کہ غذاکی جہت سے خراش آور چیزوں کا امعا میں جمع ہونا ۔ صفرا کا کم پیدا ہونا ۔ سکون و عدم حرکت ۔ بعض اجزاء امعا میں تشنج یا فالج کا لاحق ہونا ۔ اور اسباب فتور ساخت امعا کے یہہ ہیں کہ امعا کے منفذوں کا تنگ یا بالکل بند ہوجانا اول صورت میں مسہل ادویہ کی تاثیر دقت سے ہوتی ہی اور دویم صورت میں اولا اوس منفذ کو کہولنا چاہئے ۔ علاج ۔ جب بسبب نقص افعال امعا کے یہہ مرض ہو یعنی اگر ایسی غذا کہائی ہو کہ جسکا فضلہ بخوبی نہ بنے تو روٹی و میوجات وغیرہ کہلاویں جسکے سبب سے فضلہ خارج ہو اور اگر صفرا کم پیدا ہوتا ہو تو مرکبات پارہ یا پوڈوفیلن کم مقدار دیں اور اگر مریض کو سکون اور عدم حرکت کی عادت ہو تو چلنے پہرنے کی مہارت حاصل کریں اور اگر کسیکو عادت قبض شکم خلقی ہو تو ایلوا یا مرکب گولی ریوند چینی کی یا پوڈوفیلن کو اکثر کہلایا کریں اور جبکہ امعا میں سخت فضلے پڑجاویں تو روغن بیدانجیر یا تارپین تیل یا خیسانده سنا وغیرہ کا حقنہ کرائیں اور اگر اس سے فائدہ نکلے تو ایک لنبی پچکاری کے ذریعہ سے گرم پانی خالص یا ساتھہ کسی مسہل کے ملاکر براہ براز امعا تلک پہنچاویں اور بعض دفعہ ٹہنڈے پانی کا اوپر شکم کے تریڑا دینا قبض کو دفع کرتا ہی اور جبکہ معدہ میں خراش ہوجاوے تو جمالگوٹہ کے تیل کو اوپر شکم یاران کے مالش کراویں اور جب کبھی قبض کے ساتھہ مرض اسہال بہی باری اور نوبت کے

ساتھہ لاحق ہوتا ہو تو حالت اسہال مین ادویہ مسہلہ استعمال نکرین اور ہمیشہ مرض قبض مین فتق کا خیال رکھنا چاہئے کہ مرض فتق کے عارض ہونے یا ایک آنت کے دوسری مین حلول کرنے سے قبض شکم لاحق نہوا ہو خصوصا وقت تشخیص کے اس امر کا بہت خیال رکھنا چاہئے اور بعد دفع ہونے قبض کے مقوی ادویہ کا استعمال کرین اور پرہیز کا کرنا بہت ضرور ہی اور ہرروز چل پھر کر ہوا مین تفریح طبع کیا کرین •

## Colic.

## کالک یعنی قولنج

واضح ہو کہ اس بیماری مین بعد وفات کے پیٹ چاک کرکے دیکھنے سے بعض امعا کے کسی خاص جزو مین ایک قسم کی گھچاوٹ ہوکر منفذ اوسکا بند نظر آتا ہی اور اوپر اوس حصہ خاص امعا کے ایک پھیلاوٹ اور کشادگی دکھائی دیتی ہی اور اوسکی حس و حرکت بھی معدوم ہوجاتی ہی •

علامات • درد شدید شکم مین ہوتاہی اور ناف اندر کو کھچ جاتی ہی اور ایک درد تشنج کے ساتھہ مقام ناف پر باری کے ساتھہ ہوا کرتا ہی اور دبانے سے اس درد مین افاقہ ہوتا ہی اور شکم مین قبض اور نفخ رہتا ہی اور جی متلاتا ہی اور قی ہوتی ہی اور نبض کی حرکت تیز ہوجاتی ہی اور علامات مذکورہ بالا استعمال دوا سے جاتی رہتی ہین اور کبھی برخلاف اسکے زیادتی پر ہوتی ہین یعنی درد کسی مقام پر قایم ہوجاتا ہی اور دبانے سے زیادہ ہوتا ہی اور قی مین پاخانہ یا صفرا نکلتا ہی اور علامتین سوزش کی کسی خاص جگھہ پر قایم ہوجاتی ہین اور اگر اسکی کوئی تدبیر ازالہ کی جلد نکی جاوے تو مقام سوزش مین سڑن ہوجاتی ہی یعنی درد یکایک بالکل جاتا رہتا ہی اور ہچکیان بی دربی آتی ہین اور نقاہت بہت ہوتی ہی اور جسم پسینہ سے تر رہتا ہی اور اخیر کو

مریض جان بحق تسلیم کرتا ہی • اسباب • سردی کا لگنا خصوصا شکم اور نیچے کے دھڑ میں • خراب صفرا کا زیادہ تر امعا پر گرنا • سخت سدون کا امعا میں جمع ہونا یا فضلہ کا سخت مثل پتھر کے ہو جانا • مرکبات سیسہ کا جسم میں سرایت کرنا • مرض اسہال یا پیچش میں قابضات ادویہ کا بکثرت استعمال کرنا • شکم میں کیڑون کا بڑھ جانا • تشخیص • سوزش امعا سے فرق یہہ ہی کہ مرض کالک میں بخار نہیں ہوتا اور دبانے سے درد کی تخفیف ہوتی ہی اور ایک عجیب طرحکا درد اور تشنج اوپر ناف کے ہوتا ہی برخلاف اوسکے • اور درد عضلاتی شکم سے فرق یہہ ہی کہ اس درد میں آہستہ سے شکم پر چھونے سے درد بشدت ہوتا ہی اور کالک میں ایسا نہیں • انجام • جبکہ علامات سدون اور سوزش کی نہون تو اچھا ہی ورنہ برا • علاج • جب یہہ دریافت ہوجاوے کہ اس مرض کے ساتھہ امعا میں سوزش نہین ہی تو یہہ نسخہ دیوین ہینگ و کالی مرچ دو گرین سے تین گرین تک افیون نصف گرین سے ایک گرین تک اسکی ایک گولی اسیطرح چار گولیان چار مرتبہ بفاصلہ دو دو تین تین گھنٹے کے دیوین بعد اوسکے ایک اونس روغن بیدانجیر پلاوین اور اگر اس سے دست نہ آوے تو پاو بھر چاول کی پیچ میں ایک ڈرام ٹنکچر ملاکر حقنہ کرین اور اگر اس سے بھی دست نہ آوے اور کوئی علامت سوزش کی بھی نمود نہو تو مریض کو افیون بمقدار قلیل ساتھہ کلورک ایتھر کے دیتے رہین جبتک کہ دست نہ آوے اور واسطے تخفیف درد شکم کے گرم پانی یا اوس پانی میں جسمین کہ پوست خشخاش جوش کیا ہو فلالین کو ترکرکے سینک کرین اور اگر سوزش امعاء کی علامتین ابتدا یا توسط مرض میں ظاہر ہون تو اوسکا علاج علاج سوزش امعا ہی اور واسطے دفع کرنیکے نفخ اور قبض شکم کے گرم پانی کو بذریعہ حقنہ کے امعا تک پہنچاوین اور واضح ہو کہ اس مرض میں باوجود ایسی تدبیرون کے جلد تر قبض رفع نہین ہوتا بلکہ ساتوین آٹھوین روز کے بعد استعمال ان دواؤن کے نوبت پاخانہ کی پہنچتی ہی •

## Lead Colic.

## لیڈ کالک ۱

یہہ مرض اکثر سیسہ گر اور سیسہ کی کان کہودنیوالون اور سیسے کے پکانیوالون کو هوا کرتا هی * علامات * اکثر شکم مین درد اور قبض بتدریج هوا کرتا هی اور اسکے سبب سے درد اور ضعف هاتہہ پاؤن مین هوکر اکثر فالج هوجاتا هی جس سے قبضہ ختم هوجاتا هی * تشخیص * اس مرض مین مسوڑون کے کنارون مین نیلگون تحریر نظر پڑتی هی سوا اسکے گذشتہ احوال مریض اور اوسکے پیشہ کے لحاظ سے تشخیص کرتے هین برخلاف مرض کالک کے * انجام * اکثر اچھا هی * علاج * دست لانے کی ترکیب کرین واسطے اسکے دو ڈرام کمپونڈ جیلپ پوڈر کو پانچ گرین کلومل کے ساتہہ ملاکر کہلاوین بعد تہوڑے دیر کے ایک اونس ایپسم سالٹ اور تین اونس انفیوژن سنا ملاکر پلاوین اگر اس سے دست نہو تو دو تین گھنٹے مریض کو گرم پانی مین بٹھلاوین اور گرم پانی کی پچکاری مقعد مین دین اور اگر اس سے بہی فایدہ نہو تو دو اونس کسٹرائل پلاوین * درد کے دفع کے لئے افیون کہلاوین اور بعد دست هونے کے چند روز تک سلفیٹ آف میگنشیا سے امعاء کو صاف رکہین اور اخیر مین ایوڈایڈ آف پٹاسیم دیتے هین اور مریض کو همیشہ اوس پیشہ سے باز رکہین کہ جسکے سبب سے یہہ مرض عارض هوا هی *

## Tympanitis

## ٹمپی نائیٹس یعنی نفخ شکم *

علامات * یہہ مرض کبھی اچانک اور کبھی بتدریج هوا کرتا هی شکم ریاح

---

( ۱ ) یعنی وہ قولنج جو کہ سیسہ کے مرکبات کے جسم مین سرایت کرنے سے هوتا هی

سے پھول جاتا ھی اور بار بار منھہ سے ڈکار اور مبرز سے ریح نکلتي ھی اور اسکے ساتھہ درد مرض کالک کا بھی ھوتا ھي اور پیٹ تن جاتا ھی اور ٹھوکنے سے آواز ڈھول کی سی آتي ھی اور قبض شکم رھتا ھی اور کبھی پیشاب بھی دقت سے ھوتا ھی اور یہہ ریح معدہ اور امعا میں ھوتي ھی اور کبھی پیری ٹونیم کے خانہ میں بھی بسبب سوراخ ھونے آنتوں کے پائي جاتي ھی • اسباب • قوت امعا کی زایل ھونی • خراب غذا کا کھانا • مسہلہ ادویہ کا کثرت سے استعمال کرنا • کثرت سے شراب یا چاے پینی • مرض پائي گولہ کا ھونا • تشخیص • مرض استسقا سے یوں فرق کرتے ھیں کہ استسقا میں پیٹ کے ایک جانب ھاتھہ لگاکر دوسرے جانب ٹھوکنے سے ایک طرحکی موجی حرکت پاني کی ھونے کی ھاتھہ میں محسوس ھوتی ھی • علاج • اصول علاج یہہ ھیں کہ ریح کو خارج کریں اور پھر اوسکی پیدایش نہونے دیں • واسطے اخراج کرنے ریح کے دافع تشنج اور رافع ریح ادویہ کھلاویں مثل روغن بادیان کے یا ھینگ اور سونٹھ اور مرچ سرخ اور الائچي اور سونٹھہ وغیرہ کے اور معدہ کے صاف رکھنے کے لئے حقنہ کریں یا مسہلات ادویہ کھانیکو دیں اور روغن حار مثل روغن تارپین وغیرہ کي مالش شکم پر کراویں یا کپڑا کسکر پیٹ پر باندھیں یا ملائم و لچکدار چیز کي نلی مبرز میں داخل کریں تاکہ ریاح خارج ھو اور واسطے نہ پیدا ھونے ریح کے مقوی اور ملین ادویہ جنکا ذکر مرض بد ھضمي میں ھوا ھی دیں اور عادت چلنے پھرنے کی ڈالیں اور مولد ریاح غذا سے پرھیز کریں •

## Hæmorrhoids.

## • همی رایڈز (۱) یعنی بواسیر •

اسکي دو قسمیں ھیں ایک اندروني دوسری بیروني • علامات اندروني

[ ۱ ] اسکو پائیلز بھی کہتے ھیں •

کي • مبرز ( ١ ) کے اندر کوئی چیز اٹکي هوئي معلوم هوتي هی اور پاخانه
کا وسواس همیشه رهتا هی اور پاخانه کوتهکر درد اور خون کے ساتهه آتا هی
اور پیشاب بهی درد کے ساتهه دقت سے هوتا هی اور کمر اور ران مین اور
سوا‌ے اسکے عورتون کے رحم مین بهي درد هوتا هی • علامات بیروني کی •
مبرز کے کنارے پر چهوٹے چهوٹے گول گول مسے پوست یا لعابدار جهلي سے
ڈهکے هوئي هوتے هین اور ان مسون سے جب کبهي خون آتا هی تو اوسکو
خوني بواسیر کهتے هین اور انگریزي مین بلیڈنگ پائیلز بولتے هین اور جب
خون نه نکلے تو اوسکو بادی بواسیر اور بلائنڈ پائیلز کهتے هین • اسباب • چین
و آرام و عیش و عشرت مین اوقات بسر کرني ـ دایمی قبض شکم کا هونا ـ
شرائین مین خون کا زیاده هونا ـ گهوڑی پر بکثرت چڑهنا ـ پیپ یا خون جو
که بهت دنون سے کسی عضو سے جاري هو اوسکا بند هوجانا ـ ایلوه کا کثرت سے
استعمال کرنا ـ مبرز کے وریدون پر پاس کی اندروني چیزون کا دباؤ پڑنا ـ
عورتون کو حمل هونا • انجام • جبکه مسون مین سوزش هو یا پیپ پڑجاوے
تو برا هی ورنه اچها هی لیکن صحت دیر مین هوتي هی اور بڈهے یا قوی
آدمی کو خوني بواسیر کا هونا خالی از فایده نهین هی اور اوسکے روکنے سے خون
اکثر طرف دماغ یا اور اعضاء رئیسه وغیره کے رجوع کرتا هی جس سے خوف
جان هوتا هی • علاج • دو طرحکا هی ایک عام دوسرا خاص • عام کی اُصول
یه هین که دوران خون کی حرکت کو شکم کے اندروني اعضا مین قایم
و بحال رکهین اور معده اور امعا کو صاف کرتے رهین • واسطے قایم رکهنے
حرکت دوران خون کے چل پهرکر تفریح طبع کیا کرین اور جو غذا که خون کو
زیاده پیدا کرے اوسکو کم کهایا کرین اور واسطے صاف رکهنے معده اور امعا کے ملینات
مثل معجون سنا اور گندهک کے یا ریوند چینی ساتهه میگنیشیا کے یا کم

---

[ ٢ ] یعني مقعد •

مقدار بلوبل مستعمل کریں ( ۱ ) اور خاص علاج یہہ هی کہ مقعد کو خراب رطوبت و غیرہ سے صاف رکھیں اور هرایک پاخانہ کے بعد ٹھنڈے پانی سے مقعد کو دھوویں اور اگر پاخانہ کے وقت مسہ نکل آوے تو پھر اوسکو اندر کریں اور خونی بواسیر هو یا مسہ میں درد هو تو ٹھنڈے پانی یا سرد و قابض دواؤں سے حقنہ کریں یا ان دواؤں کے پانی یا مرہم کو مقعد پر لگاویں جیسا کہ شوگراف لیڈ یا مرکب مرہم مازو و غیرہ اور اگر خون بکثرت اخراج هوتا هو تو قابضات ادویہ کھلاویں اور مقعد کو بذریعہ لنگوٹ اور کپڑے کی گدی کے دباویں اور اگر درد و سوزش مقعد کی زیادتی پر هو تو جونکیں لگاویں اور پلٹس باندھیں اور جب مسے لٹک آویں تو مازو کا مرہم لگانا بہت مفید هی اور اگر مسے اس کثرت سے هوں کہ جاے براز کو بند کردیں تو اس حالت میں انکو کاٹ ڈالیں یا مضبوط سوت یا ریشم سے انکو خوب کسکر باندہ دیں تا کہ وے خود کٹ کر گر پڑیں اور روز مرہ معدہ اور امعا کو ملینات سے صاف رکھنا اس مرض میں نہایت مفید هی •

## Intus - Susceptio.

## ان ٹس سس سپشیو

واضح هو کہ اس مرض میں کچھہ حصہ تھوڑا یا زیادہ آنتوں کا دوسرے آنتوں کے اندر حلول کر جاتا هی اور یہہ مرض اکثر اوس مقام پر هوتا هی جہاں پر چھوٹی اور بڑی آنتیں آپسمیں ملی هوئی رهتی هیں اور کبھی آنت حلول کرنیوالی کا کنارہ اوس آنت کے سرے کے ساتھہ جسمیں حلول واقع هوا هی بذریعہ رطوبت کے جٹ جاتا هی اور آنت حلول کرنیوالی سر کے

[ ۱ ] اور اطریفل صغیر اور هڑے مربہ کا استعمال اپنے تجربہ میں مفید پایا گیا اور سوری کا کھانا بھی مفید هی •

براز کی راہ سے گر پڑتی ہی جس سے منفذ آنت مذکور کا جو بند ہوگیا تھا وہ کہل جاتا ہی اور مریض اچھا ہوجاتا ہی اور سواے اسکے اور اسباب بہی ہین جس سے منفذ آنتوں کے بند ہوجاتے ہین مثل اسکے کہ امعا مین جدے سخت مانند کنکر کے پڑجاوین یا آنتین اینٹھکر پیچیدہ ہوجاوین یا کوئی گومڑی جو امعا کے باہر ہو اسکا دباؤ اونکے منفذ پر واقع ہو • علامات • مثل علامات مرض قولنج کے ہین اور یہہ مرض ان علامتون سے شروع ہوتا ہی کہ پاخانہ کے وقت بعد سخت کوتہنے کے یکایک درد شدید قولنج کا لاحق ہوتا ہی بعد اسکے پاخانہ کا دغدغہ باربار معلوم ہوتا ہی اور پیچش بشدت ہوتی ہی اور تھوڑاسا خون بآمیزش آنو کے خارج ہوتا ہی اور علامتین سوزش امعاکی ظاہر ہوتی ہین اور قی کے ساتھہ پاخانہ نکلتا ہی اور باربار ہچکیان آتی ہین اور اخیرکو اکثر مریض مرجاتا ہی • تشخیص • علامات مندرجۂ بالا سے کرتے ہین • علاج • اصول علاج یہہ ہین کہ سوزش کو دفع کرین اور قی کو کم کرین اور آنتون کے منفذون کو جو بند ہوگئے ہون کہولدین • واسطے دفع کرنے سوزش کے اگر کسي خاص جگہہ شکم مین درد ہو تو جونکین لگائین اور گرم پانی سے سیکین اور پلٹس باندھین اور اگر سوزش کی بہت زیادتی ہو تو بعض مرتبہ فصد بہی کہولتے ہین اور واسطے روکنے قی کے ایفرو یسنگ ڈرافٹ ساتھہ ایکدو قطرہ کری اي زوٹ کے ملاکر پلاوین اور افیون بار بار کہلاوین تاکہ حرکت دودیہ امعا کي کم ہوجاوے اور جب کہ اسباب بند ہونے منفذ امعا کے بخوبی مشخص نہون تو علاج مثل قولنج کے کرین اور بعد تدابیر علاج قولنج کے اگر دست نہو تو اخیر درجہ مین پیٹ کو خاص اُس مقام پر جہان ایک آنت دوسری آنت مین حلول کرگئی ہو چاک کرکے آنتون کو درست کردین یا آدھہ پاؤ پارہ پلاوین جسکے بوجھہ سے آنت حلول کرنیوالی خود بخود آسمین سے نکل جاوے اور راہ براز کی کہل جاوے مگر ان دونون تدبیرون سے خطرۂ جان ہی • مریض کو کلورو فارم سے بیہوش کرکے ایک لمبی پچکاری کی نلی مقعد مین

دبهی حریرن اور درم پانی کو اسقدر آنتون مین داخل کرین که پیٹ خوب تن جاوے اور وقت نکلنے پانی کے طبیب اپنے هاتهه سے مریض کے پیٹ کو اسطرحپر ملاوے که آنتون کی بیچ ایٹ دوسرے سے متفرق هوجاوین اور دهوکنی کے ذریعه هوا کو رکتم سے اسعا مین پهونچاوین جس سے آنت حلول کی هوئی هوا کے زور سے باهر نکل آتی هی اور مریض اچها هوجاتا هی *
اس مرض مین کوئی غذا کهانے کو ندین دوده اور یخنی کی پچکاری بار بار دینا مناسب هی اور تشنگی دفع کرنیکو برف کا پانی پینے کو دین *

Peritonitis.

## * پیری تونا ئیٹس یعنی سوزش پیری تونیم (۱)

اس مرض مین پیری تونیم کی چهوٹی چهوٹی شریانون مین خون کے اجتماع هونے سے گاڑهی اور لسدار رطوبتین اور کچهه رقیق رطوبت مثل پانی کے خارج هوکر تمام سطح اعضاء اندرونی خصوصا سطح آنت پر پهیلتی هین بعد اوسکے یهه رطوبتین بشکل جهلی کے منجمد هوکر هر ایک اعضاء اندرونی کو ایکدوسرے سے متصل اور پیوسته کردیتی هین اور کبهی رقیق رطوبات زیاده خارج هوتی هین جس سے که مرض استسقا هوجاتا هی اور اعضاء مذکوره باخود هلجلنے نهین پاتے اور کبهی بسبب جمنے خراب رطوبت ٹیوبرکلس کے پیری تونیم مین سوزش خفیف هوتی هی اور اسعا و غیره اعضاء اندرونی پیری تونیم مین سے جٹ جاتے هین اور یهه قسم هندوستان مین اکثر هوا کرتی هی اور انگریزی مین اسکو ٹیوبرکیولر پیری تونائی ٹس کهتےهین اور جب بسبب زخم یا چوٹ و غیره کے لگنے کے پیری تونیم مین سوزش هوتی هی تو اوسکو ٹرامیٹک پیری تونائی ٹس بولتے هین اور یهه

---

(۱) یهه ایک آبدار جهلی هی جو که پیٹ کے اندرونی اعضا کو ڈهاکے هوئی هی *

قسم بھی ہندوستانی آدمیون مین اکثر ہوا کرتی ہی اور جو کہ بسبب ضرب کی لگنے یا بہت مشقت و محنت کرنے یا منزل چلنے کی ماندگی وغیرہ سے تمام پیری ٹونیم مین سوزش حاد ہوتی ہی وہ ہندوستان مین کم پائی جاتی ہی اور جو سوزش پیری ٹونیم کی معدہ و امعا مین سوراخ ہونیکے سبب سے ہوتی ہی اوس سے آدمی جلد ہلاک ہوجاتا ہی اور جو سوزش کہ پیری ٹونیم مین سوزش رحم کے باعث سے زچاؤن کو ہوتی ہی وہ بھی خطرناک ہی اور اوس کا بیان پیوار پیرل پیری ٹونائی ٹس مین کیا گیا ہی اور یہہ مرض دوطرحکا ہی ایک حاد دوسرا مزمن • علامات حاد کی • قوی آدمیون کو تمام پیری ٹونیم مین سوزش حاد ہوتی ہی اور بعد لرزہ کے پیٹ کے کسی مقام سے درد شروع ہوکر تمام پیٹ مین پھیل جاتا ہی اور دبانے یا کسی چیز کے لگنے سے زیادتی اس درد کی ہوتی ہی یہان تلک کہ بچھونے کے کپڑے کے لگنے سے بھی درد زیادہ ہوتا ہی اور مریض پیرون کو سمیٹ کر چت لیٹا رہتا ہی اور بدن گرم اور نبض سخت و صغیر و کھچی ہوئی اور گاہے بھری ہوئی و نرم ہوتی ہی اور چہرہ متغیر و مضمحل رہتا ہی • پاخانہ قبض سے اور پیشاب سرخ و قلیل المقدار ہوتا ہی زبان میلی اور کبھی خشک اور بھورے رنگ کی اور کنارے اسکے سرخ ہوتے ہین اور تنفس دقت سے ہوتا ہی خصوصاً سانس نکالتے وقت اور جی متلاتا ہی قی ہوتی ہی اور جبکہ یہہ مرض بہت خراب ہوتا ہی تو نقاہت بشدت ہوتی ہی اور درد پیٹ کا یک بیک جاتا رہتا ہی شکم ریح یا آب خون سے پھول جاتا ہی ہاتھہ پاؤن ٹھنڈے ہوجاتے ہین اور آخر کو ابتداء مرض سے ٢٤ گھنٹے سے ٤٨ گھنٹے کے درمیان مریض مرجاتا ہی • علامات مزمن کی • یہہ مرض مزمن نقیہ و ناتوان آدمی کو اکثر ہوتا ہی یا ان لوگون کو کہ جنمین علامتین اسکرافیولس ڈائی تھیسس کی پائی جاتی ہین علی الخصوص اس ملک کے باشندون کو اور خاص علامتین اسکی بخوبی محسوس نہین ہوتین اور جو کبھی عام علامتین ہوتی ہین تو

یہہ ہین کہ ناف کے اوپر خفیف درد ہوتا ہی اور دبانے سے اوسکی زیادتی ہوتی اور بھوک کم لگتی ہی اور بعد کھانا کھانے کے پیٹ پھول جاتا ہی اور آخر کو استسقا ہوکر دفعۃ ہاتھہ پاؤن ٹھنڈے ہوکے مریض راہی ملک عدم ہوتا ہی ۔
تشخیص ۔ ابتداء مرض اور قسم حاد مین پیٹ پر کان لگاکر سننے سے وقت تنفس کے رگڑکی آواز مسموع ہوتی ہی ۔ علاج قسم حاد کا ۔ مریض کو آرام و چین سے لٹائے رکھین اور ایسے مکان مین رکھین جسمین گرم و صاف ہواکی آمد و رفت رہے اور کھانیکو صرف ہلکی غذا دین اور واسطے دفع کرنے سوزش کے افیون بمقدار ایک ایک گرین دو دو تین تین گھنٹے کے فاصلہ سے دیتے رہین جب تلک کہ درد مین تخفیف نہو اور کبھی صرف اسی دواسے مریض اچھا ہو جاتا ہی ۔ مسکن ادویہ کی سینک یا ایک حصہ بلودانہ اور چار حصے افیون کو ملاکر تمام پیٹ پر لیپ کرنے سے مریض کو بہت افاقہ ہوتا ہی ۔ فصد و جونک و قارٹر ایمیٹک و مرکبات پارہ کا استعمال بیفائدہ ہی ۔ درد کے کمی کی حالت مین ایک بڑاسا گرم السی کا پلٹس پیٹ پر باندھین اور مسہلات کا دینا اس مرض مین بالکل ناجایز ہی لیکن اگر بڑی آنتون مین فضلہ مجتمع ہوتو بذریعہ پچکاری کے صاف کرین ۔ اگر ضعف و نقاہت پائی جاوے تو حار ادویہ و مقوی اغذیہ کا استعمال کرین ۔

علاج ۔ مزمن کا ۔ ہمیشہ امعاء کو بذریعہ ملین ادویۃ کے خلاصہ رکھین اور غذا ہلکی اور مقوی کھلاوین ۔ بہت سا دودہ پلاوین اور یخنی و شوربہ کا استعمال کرین اور پیٹ پر گرم تیلونکی مالش کرین یا پلستر لگاوین اور واسطے جذب رطوبت کے آیوڈین کا مرہم لگاوین اور کھانے کو آیوڈاید اف پٹاسیم و کاڈلیور آئل دین ۔

## Ascites.

## اسائی‌ٹس یعني استسقا

علامات • بسبب جمع هونے آبخون کے خانہ پیری ترنیم میں شکم آهستہ آهستہ بڑهتا هی جب یهہ پانی بہت جمع هوتا هی تو پیٹ پھول کرتن جاتا هی اور ٹهوکنے سے صاف اواز آتی اور جب ٹهوڑاسا پانی مجتمع هوتا هی تو نشست کی حالت میں ٹهوکنے سے ناف کے اوپر ڈهول کی سی آواز اور ناف کے نیچے ٹهس آواز مسموع هوتی هی ڈهول کي سی آواز اس سبب سے سنائی دیتي هی که امعا و غیرہ میں ریاح بهر جاتی هی اور ٹهس کي آواز اسواسطے که خانہ پیری ٹونیم میں اجتماع آبخون کا هوتا هی اور جس مقام میں آبخون هوتا هی وهاں پر آهستہ تهپکی دینے سے ایک حرکت موجي پانی کی محسوس هوتی هی اور اس پانی کے دباوٗ کے سبب سے جو علامتیں لاحق هوتي هیں وہ یهہ هیں که دم مشکل سے لیا جاتا هی اور پیٹ کی چهوٹي چهوٹي و ریدیں پهول جاتی هیں • تشنگی بہت غالب هوتي هی • جلد بدن خشک رهتي هی • پیشاب کم هوتا هی • پاخانہ کهل کے نہیں هوتا • اسباب • سوزش پیری ٹونیم کا هونا • خون کي گردش میں بسبب کسي امراض اعضاء اندروني کے رکاوٹ هوني • امراض جگر کلیہ دل و طحال و غیرہ کا لاحق هونا • علاج • اگر مرض استسقا کا سبب زائل هوسکے تو اوسکے دفع کرنے کی کوشش کریں اور چونکہ اسباب اسکے اکثر زایل نہیں هوسکتے اسلئے واسطے جزب رطوبت کے مسهلات و مدر ادویہ کا استعمال کرتے هیں کمپونڈ جلپ پوڈر بمقدار ایک درام کے کهلاویں اور اپنے تجربہ میں یهہ مسهل سب سے بهتر پایاگیا اور ایلے ٹیریم اور گمبوج و کروٹن آئل بمقدار مقرر استعمال کرتے هیں • اسیٹیٹ اف پٹاس اور اسکوئل اور نائیٹرک ایتهر سے بهتر کوئي مدر نہیں هی • واسطے قوت کے نائیٹرک ایسڈ ساتهہ ٹراکسیکم کے ملاکر دیتے

ھین • اگر کمزوری بہت ہوتو آیوڈایڈ اف پٹاسیم کے ساتھہ ایمونیا اور سالٹریٹ اف آئرن ملاکر دیتے ھین • اگر مرض گردہ باعث استسقا ھو تو مدر ادویہ کا استعمال نہ کرین بلکہ گرم ھوا کا بھپارہ اور مسہلات دین اور نائیٹرک ایسڈ کو خیسانده چرائتہ کے ھمراہ ملاکر پلاوین • اگر ان سب دواؤن سے کچھہ فائدہ نہو اور پانی اسقدر زیادہ ھو کہ دم گھٹنے لگے تو ناف کے نیچے بخط مستقیم قریب ڈیڑہ انچ ھٹکر باحتیاط تمام بذریعہ نیومیٹک اسپائی ریٹر کے ٹروکار سے پانی نکالدین • اور بعد نکالنے پانی کے شربت محلول اور عرق مکو کا استعمال اپنے تجربہ مین نہایت مفید پایا گیا •اور نیومیٹک اسپائی ریٹر کے ذریعہ سے پانی کا نکالنا بہت بہتر ، مناسب ھی •

## Hepatitis

## ھپی ٹائیٹس یعنی سوزش جگر

واضح ھو کہ سوزش جگر مین ھپے ٹک آرٹری ( ۱ ) کی چھوٹی چھوٹی شاخون مین خون مجتمع ھوتا ھی جس سے جگر مین ورم آجاتا ھی اور اوسکی ساخت مین نرمی اور سرخی پائی جاتی ھی اور یہہ سوزش خاص کسی جزو جگر مین ھوتی ھی یا تمام جگر مین اور بعد اجتماع خون کے رقیق لمف یعنی پتلی اسدار رطوبتین نکلتی ھین اور جب تک یہہ رطوبتین رقیق ھین اوسوقت تک اگر علاج کیا جاوے تو وہ بالکل جذب ھوجاتی ھین اور جب یہہ رطوبات ساخت جگر مین منجمد ھوجاوین تو اوسکی تین صورتین ھین یا تو وہ تبدیل ھوکو سخت ریشے بنجاتی ھین یا بعد انجماد کے پھر وہ رقیق ھوکر جذب ھوجاتی ھین یا تبدیل پاکر پیپ ھوجاتی ھین اور جہان یہہ پیپ جمع ھوتی ھی اوسکی اطراف کی ساخت جگر کے گلنے کے بعد وھان پر ایک دنبل ھوجاتا ھی اور اوس دنبل کے چارون طرف ایک جھلی

---

( ۱ ) یعنی وہ شریان جو کہ پرورش جگر کے لیئے ھی •

محیط هوتی هی جس سے پیپ کا اخراج هوتا رهتا هی اور یهه دنبل بتدریج بڑهکر اور پهولکر منهه اوسکا کسی عضو اندرونی یا اوپرکی جانب طرف جلدکے رجوع کرتا هی اور یهه سوزش جگر دو طرحکی هوتی هی ایک حاد دوسری مزمن ۔ علامات حاد کی ۔ داهنے حصه هائیپو کانڈریم ( ۱ ) مین درد هوتاهی اور یهه درد دبانیے یا زور سے سانس لینے یا کهانسنے یا بائین کروٹ لیتنے زیاده هوتا هی اور کبهی خشک کهانسی بهی هوتی هی اور سانس لینے مین تکلیف هوتی هی اور داهنے شانے مین درد اور کبهی اسکے ساتهه یرقان بهی هوتا هی اور قی هوتی هی هچکیان آتی هین اور پیشاب سرخ رنگ کا اور قبض یا اسهال هوتا هی اور علامات بخار کی بهی پائی جاتی هین اور پاییخانه کا رنگ مائل مٹی کے بسبب کم هونے پت کے اور گا هی بسبب غلبه پت کے رنگ اوسکا بهت زرد هوتا هی اور جب جگر کے محدب سطح مین سوزش هوتی هی تو درد بهت کم اور جب سطح مذکور کی پاری ٹونیل جهلی مین بهی سوزش هو تو درد زیاده هوتا هی اور جب ساخت جگر مین سوزش هو تو درد نه بهت کم نه زیاده هوتا هی اور جب پائین یا اوپرسے مان جگر کے سوزش هو تو علامت سوزش معده کی بهی نمایان هوتی هین اور جب پیچهے اور نیچے کے حصه جگر مین یعنے قریب گرده کے سوزش هو تو افعال کلیه مین فتور هوتاهی ۔ اسباب ۔ ملک گرم اور موسم گرمی اور ضعف و نقاهت کا هونا ۔ شراب کثرت سے پینی ۔ امراض ساخت جگر کا هونا ۔ چوٹ لگنی ۔ پٹے مین سنگریزونکا پڑنا ۔ تشخیص ۔ تمیز اس مرض کی سوزش پهیپڑه اور معده سے بذریعه علامات مذکوره بالا کرتے هین ۔ علاج ۔ اس مرض مین مریض کے قوت کو همیشه قایم و بحال رکهین اسلئے فصد کا کهولنا یا مرکبات پاره کا استعمال کرنا جایز نهین هی لیکن جب مریض قوی هو تو چند جونکین اوپر

---

( ۱ ) یعنی مقام جگر ۔

جگر کے لگاوین • اگر مرض پیچش کے بعد یہہ مرض نہواهو تو مسہلات دیَن تا کہ خون کا اجتماع جو جگر مین موجود هی کم هوجاوے • جب پورٹل ورید مین خون کی گردس ملتوی هوجاوے اور پیشاب و پاءخانہ کہل کر نہو تو ڈاکٹر مورهیڈ صاحب کم مقدار بلوپل ساتهہ اپیکی کوانہ کے یا ٹرا کسیکم ساتهہ کہار دواوٗن کے ملاکر دینا بہت مفید بتلاتے هین اور نیٹرو میوری ایٹک ایسڈ کے پانی مین کپڑہ ترکرکے جگر پر لگاوین اور واسطے کم کرنیے درد کے افیون کہلاتے هین • اگر مرض پیچش کی شرکت هو تو اسکو بذریعہ اپیکی کوانا و مارفیا اور قابضات ادویہ سے روکین • مریض کو همیشہ آرام و چین سے لٹائے رکہین اور کہانے کو هلکی غذادین • واسطے جذب رطوبت کے آیوڈاید آف پٹاسیم کا دینا مفید هی اور جب سوزش جگر کے بعد جگر مین پیپ پڑجاوے تو مقوی ادویہ و اغذیہ کہلاوین اور درد و بیچینی کے لئے افیون دین اور امعاء کو بذریعہ ریوند چینی و ایلوا کے خلاصہ رکہین اور جب پهوڑا پیٹ کے جلد کے ساتهہ جڑ جاوے تو بذریعہ نشتر کے کہولدین •

Abscess of the Liver

## آب سس افدی لیور یعنی دبیلۃ کبد

جسحالت مین کہ ساخت جگر مین پیپ پڑکر دنبل هوگیا هو تو اسکو انگریزی مین اب سس آفدی لیور یعنے دبیلہ کبد کہتے هین • علامات اُسکی یہہ هین کہ سوزش جگر کے بعد لرزہ اور اوسکے بعد تپ کہنہ اور جگر کے درد مین ایک ٹپک و ٹیس هوتی هی اور جگر کے اوپر کے عضلات سخت هوجاتے هین اور جب یہہ دنبل مائل بجانب جلد هوتا هی تو اونچاپن اوسکا دکہائی دیتا هی اور دبانے سے پلپلا اور ملایم معلوم هوتاهی اور یہہ دنبل ایک یا متعدد هوتا هی اور چند مقامات سے جڑ کر اونہین مقامون مین پهوٹتاهی اول پهیپڑہ یا خانہ پلورا مین دویم معدہ یا کسی حصہ آنت خصوصاً قولون اور

اثنا عشری میں سوئم حجاب ملب میں چهارم هیپے تک ڈکٹز میں پنجم پیڑی ٹونیم کے خانه میں ششم جلد کے باهر * جب پهیپهڑه میں یهه دنبل پهوٹتا هی تو کهکار کے ساتهه پیپ به آمیزش خون کے نکلتی هی اور اسی سبب سے سوزش پهیپهڑه بهی هو جاتی هی اور جب خانه پاورا میں پهوٹتا هی تو مرض پائیما لاحق هوتا هی اور معده میں پهوٹتا هی تو قی کے ساتهه پیپ نکلتی هی اور جب کسی آنت میں پهوٹتا هی تو پاخانه کی راه سے پیپ نکلتی هی اور حجاب قلب اور هپی تک ڈکٹز اور پیڑی ٹونیم میں شاذ نادر پهوٹتا هی اور جب یهه پهوڑا جلد کی طرف مائل هوتا هی تو اکثر بذریعه ٹروکار کے پیپ اسکی نکالدیتے هین چنانچه فی الحال ایک مریض اس مرض کا قریب الموت اسپتال آگره میں آیاتها اور چونکه دنبل اوسکا جلد کیطرف مائل دیکهاگیا اسلئے ٹروکار کے ذریعه سے شگاف دیکر پیپ اوسکی نکالی گئی لیکن اوسکے دوسرے دن وه مرگیا بعد وفات کے پیٹ چاک کرکے دیکهنے سے جگر بهت بڑا اور پهولا هوا پایا گیا اور اسمین بهت سے پهوڑے چهوٹے چهوٹے دکهائی دئے اور ایک پهوڑا انمین سے قولون سے پیوسته اور عنقریب پهوٹنے کے نظر آیا اور جهان ٹروکار لگایا گیا تها وهان پربهی ایک پهوڑا تها * علاج * اگر پهوڑا طرف جلد کے رجوع هو تو اوسپر پلٹس باندهین اور جب وه جلد تک پهنچ جاوے اور پلپلا هوجاوے تو اوسمین ٹروکار سے شگاف کردین اور مقوی اغذیه اور ادویه سے صحت مریض کو قائم و بحال رکهین اور ڈاکٹر مرے صاحب کی یهه رائے هی که جب جگر میں پهوڑا هونیکا احتمال قوی هو تو وه گو که جلد کیطرف رجوع نهو اوسمین نشتر لگانا چاهئے کیونکه نشتر لگانے سے کچهه نقصان و ضرر نهین هوتا اور اگر پهوڑے کے جلد تک پهنچنے کا انتظار کرین تو اوس مدت انتظار مین مریض ضعیف و نقیه هوکر قریب الموت هوجاتا هی جس سے نشتر لگانا کچهه فائده بخش نهین هوتا * حال کے تجربه سے بخوبی ظاهر هوگیا هی که جگر مین پهوڑا هونیکا احتمال قوی هو تو ضرور نیومیٹک اسپائی ریٹر سے

اوسکو کهول دین اس سے کسی طرحکا ضرر متصور نہین هی

Cirrhosis.

## سیروسس یعنی مزمن سوزش جگر

واضح هو کہ اسمرض مین جگر کی پورٹل کنالز [ ۱ ] کے خانہ دار جهلی مین سوزش هوتی هی اور رطوبتین لمف کی اسمین خارج هوتی هین جس سے اولا جگر بہت بڑهہ جاتا هی اور بعد اسکے یہہ رطوبتین تبدیل هوکر بصورت ریشہ بنجاتی هین اور اوسمین ایک کهچاوٹ هوتي هی جس سے جگر اخیر کو کهچکر بہت چهوٹا هوجاتا هی اور اس کهچنے سے سطح جگر کی کهرکهری دانہدار زرد رنگ کی هوجاتی هی چنانچہ اسي سبب سے خون کي گردش مین رکاوٹ هوجاتي هی جس سے استسقا یا خونی بواسیر و غیرہ کی بیماریان لاحق هوتی هین اور یہہ مرض اکثر اون لوگون کو هوتا هي جوکہ شراب کثرت سے پیتے هین اور شروع مین اس مرض کے خفیف بخار اور خفیف درد اوپر جگر کے معلوم هوتا هی اور اخیر درجہ مین مریض بہت لاغر و ناتوان اور چہرہ اوسکا پیلا هوجاتا هی اور بدهضمی کی علامتین بهی لاحق هوتی هین اور بالاخر استسقا و غیرہ مین مبتلا هوکر مرجاتا هی * علاج * اگر شروع مرض مین علاج کیا جاوے تو بہت دنون تک اسکی زیادتی نہین هونے پاتی هی اور جب بہت دنون کا هوجاوے تو علاج سے کچہہ فایدہ نہین هوتا هی * شراب کا پینا ایک لخت چهوڑدین اور ترکاری اور مصالحہ دار سالنون کا دینا موقوف کرین اور صرف هلکے گوشت کا شوربا کهلاوین اور همیشہ ملینات مثل سلفیٹ اف مگنیشیا * سلفیٹ اف سوڈا * پوڈو فی لین * کریم اف ٹارٹر ساتهہ

---

( ۱ ) یہہ ایک نالی کا نام هی جسمین جگر کی بڑی و رگین وغیرہ اور انکی شاخین رهتی هین *

ٹرا کسیکم و غیرہ کے امعاء کو صاف رکھیں * بعض اطبا جونک اور سینگی اور کبھی باربار چھوٹاسا بلسٹر جگرپر لگاتے ہیں * اگر آتشک کا مواد جسم میں پایا جاوے تو آیوڈایڈ اف پٹاسیم کھلاویں اور بعد اسکے آیوڈایڈ اف آئیرن اور کونئین کا استعمال کریں * ہیپی ٹک ملز کی خرابی اگر زیادہ ہوگئی ہو تو آلات الہضم کے قوت کو بحال رکھنے کے لئے نیٹمینڈرز میوری ایٹک ایسڈ یا پمپ میں یا ٹنکچر اف روبرب کا دینا بہت مفید ہی اور واسطے جذب رطوبت کے ایوڈین یا ایوڈایڈ اف مرکوری کا مرہم لگاویں * اگر خون کسی اندرونی اعضاء سے جاری ہوتو قابضات ادویہ سے روکیں اور برف کا پانی پلاویں * جب اسکے سبب سے استسقا لاحق ہو تو مدرات ومسہلات و مقویات اور مسکنات ادویہ کا استعمال کریں اور اگر کثرت اخراج آب خون کے سبب تنفس میں دقت ہوتوبذریعہ ٹروکار کے آب خون خانہ پیری ٹونیم سے نکالدیں لیکن بعد دوہفتے کے پھر آب خون مثل سابق کے جمع ہوجاتاہی * واضح ہو کہ سواے ان امراض جگر مندرجہ بالا کے چربی بھی ساخت جگر میں جمتی ہی اور کبھی ہائی ڈی ٹڈز جگر میں یا اقسام طرح کا کینسر ساخت جگر میں ہوتا ہی اور چونکہ یہہ عوارض کمتر ہوتے ہیں لہذا بیان مفصل اونکا متروک ہوا *

Jaundice.

## جان ڈس یعنی یرقان

اسکو اکٹرس بھی کہتے ہیں * علامات * ضعف و سستی و عدم اشتہاء طعام اور منھہ کے ذایقہ میں تلخی ہوتی ہی اور درد و ایک طرحکا بوجھہ جگر میں داھنی طرف معلوم ہوتا ہی اور آنکھیں و تمام جسم زرد ہوجاتا ہی اور پیشاب گہرے زرد رنگ کا اور پاءخانہ کا رنگ سفید مثل مٹي کے اور قبض شکم اور کبھی اسہال بھی ہوتا ہی اور جی متلایا کرتا ہی کبھي قی بھی ہوجاتی ہی اور گاہی تھوک و پسینہ زرد رنگ کا نکلتا ہی اور مریض کي

نظر میں سب چیزیں زرد دکھائی دیتی ہیں اور نبض آہستہ آہستہ مگر جبکہ درد شدید جگر میں ہو تو جلد جلد اور سخت چلتی ہی اور جسم گرم اور خشک رہتا ہی اور اگر بہت دن یہہ مرض رہی تو سرخ دھبے جسم میں پڑجاتے ہیں اور جلد کا رنگ جو پہلے زرد ہوتا ہی اس حالت میں بھورا یا سرخ ہوجاتا ہی اور کبھی خون بھی بعض اعضاء رئیسہ سے نکلتا ہی * اسباب * پتہ یا اوسکی نالی میں سنگریزہ کا پڑجانا * ڈکٹس کمیونس کلی ڈیکٹس کے اوپر کسی سبب سے دباؤ ہونا * ڈیوڈینم میں سوزش ہونا * امراض جگر کا لاحق ہونا * ہپی ٹک سیلز کا خراب و نرم ہوجانا * تیز مسہل یا تیز زہر کا کھانا * خراب پت کا زیادہ جمع ہونا * گرم ملک میں رہنا حمل کا ہونا * تشخیص * علامات مذکورہ بالا سے کرتے ہیں * انجام * درصورتیکہ یہہ مرض اون اسباب سے عارض ہوا ہو جنکا ازالہ سہولت سے ہوسکے تو اچھا ہی ورنہ برا * علاج اسکا اوپر اسباب کے منحصر ہی * جو ادویہ کہ صفرہ کے حبس ہونیکے حالت میں دی جاتی ہی وہ اگر صفرہ کے نہ پیدا ہونیکے حالت میں دی جاوے تو بجائے فایدہ کے نقصان ہوتا ہی * واسطے اخراج صفرہ کے مسہلات صفرہ مثل پوڈوفیلین * مرکبات پارہ * سلفیٹ اف سوڈا ساتھہ ٹراکسیکم کے * نائیٹرو میوری ایٹک ایسڈ * معدنی تیزاب و غیرہ کے استعمال کریں * حبس صفرہ کے باعث جب یرقان ہو تو اوسکے رکاوٹ کی دور کرنیکی کی کوشش کریں * جب پتے میں سنگ ریزہ کے جہت سے یہہ مرض ہو تو اوسکا علاج اوسکے موافق کریں * جب صفرہ کے کثرت اخراج کے باعث یہہ مرض ہو تو مدرات و مسہلات ادویہ کے استعمال سے اوسکو کم کریں اور کھانے کو زود ہضم اور ہلکی غذا دیں * گائے کا پت بقدار پانچ پانچ گرین تین مرتبہ دنمیں دینے سے اوس حالت میں فایدہ ہوتا ہی جب کہ جگر سے صفرہ کم خارج ہوتا ہو اور جب اس مرض کے ساتھہ ریمیٹنٹ بخار ہو تو مدر بول ادویہ دینا بہت مفید ہوتا ہی اور جب یرقان گرمی کے باعث ہو تو چھانچھ کا پلانا ہمارے تجربہ میں بہت مفید پایا گیا *

کہ قریب آدھہ سیر پانی کے رھجاوے تب اوسکو چھان کر آب زلال لیکر اور شکر ڈالکر قوام پکالیں مگر یہہ شربت ایسا نازک ہی کہ جو چند روز استعمال میں نہ آویگا تو خراب ہوجائیگا اور اوسکے قوام کے پکانیکی تدبیر یہہ ہی کہ قوام کے پکانے وقت تک جو جھاگ اوس سے اٹھتے جاوین اونکو چمچہ سے دور کرتے جاوین اور جب جھاگ کا آنا بند ہوجاوے تب جاننا چاہئے کہ قوام درست ہوگیا • مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک • فائدہ • مقوی دل • دافع بلغم • معرق • مرض زکام اور بخار اور دل کے دھڑکنے میں اسکا استعمال بہت مفید پایا گیا • شربت بنفشہ • گل بنفشہ آدھہ سیر • شکر سفید ایک سیر • اول بنفشہ کو گرد و غبار سے صاف کرکے تین سیر پانی میں بھگوکر رکھہ چھوڑیں اور صبح کو یہان تک جوش دیں کہ پانی چوتھائی حصہ باقی رھجائے تب چھانکر شکر ملاکر قوام پکالیں • مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک • فائدہ • مدر • معرق • مرض سوزش پھیپڑہ اور زکام اور بخار میں مفید پایا گیا • شربت خشخاش • تخم خشخاش آدہ سیر - پوست خشخاش آدہ سیر شکر سفید ۱ سیر • ترکیب بنانیکی مثل شربت بنفشہ کے ہی • مقدار خوراک ڈیرہ تولے سے ۳ تولہ تک • مسکن و منوم • مرض زکام میں اور بیخوابی کے دور کرنے میں مفید پایا گیا • شربت انفنت مول • انفنت مول آدہ سیر - شکر سفید ایک سیر - اسکو خوب نیم کوب کرکے تین سیر پانی میں بھگوکر رکھہ چھوڑیں اور صبحکو جوش دیں کہ پانی چوتھائی حصہ رھجاوے اور پانی کو کئی مرتبہ چھان کر صاف کرالیں پھر بدستور قوام پکالیں • مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک • فائدہ • بدن سدھارنیوالا • مرض گٹھیہ اور سکنڈری سفلیس میں اوسکا استعمال کرنا نہایت خوب ہی • شربت زنجبیل • ادرک خشک کی ہوئی آدہ پاؤ - شکر سفید ڈھائی پاؤ - ادرک کے بہت مہین مہین ورق کرکے سکھا لیں پھر ایک سیر پانی میں جوش دیں کہ پانی قریب ڈیڑہ پاؤ کے رھجائے پھر اوسکو چھان کر آب زلال اوسکا لیکر اوسمیں شکر ڈالکر قوام پکائیں • مقدار خوراک ۲ تولہ

تک هی • فائده • دافع ریاح اور بهوک کو زیاده کرنیوالا • شربت گل مکرر گل سرخ یکپاؤ قند سفید تین پاؤ - پاؤ بهر گلاب کے پهولونکی پتی کے آٹهه حصے کرلیں هر ایک حصه آدهی چهٹانک هوا - چونکه اسکے جوش کرنے مین بہت پانی خشک هوتا هی اسلئے ۴ سیر پانی لین اور ایک حصه پتی لیکر پانی مین ڈالکر جوش دین پهر اوسکو چهان لین اس طرح آٹهه مرتبه جوش دین تب پانی قریب آده سیر کے رهجاویگا تب قند مین قوام پکالین • مقدار خوراک ۲ تولے سے چار تولے تک • فائده • تلئین کے فایدے کے لئے اور دواؤن کے همراه ملاکر دینا چاهئے اور تنها بهی گرمی کے ایام مین بمقدار آٹهه دس توله کے دیتے هین جس سے دست خوب کهلکر آتا هی اور برف کا پانی اس مسهل مین پلاتے هین •

شربت انار ولایتی • انار دو سیر - شکر سفید ۲ سیر اسکا عرق باحتیاط تمام نچوڑکر نکالین اور شکر ملاکر ملایم آگ سے قوام پکالین • مقدار خوراک ۴ توله سے ۶ توله تک • فائده • نزله کو رفع کرتاهی اور مفرح دل و دماغ هی • شربت املی • املی دو سیر - شکر سفید تین سیر - پہلے املی کا چهلکا علیحده کرکے مقشر کرلین بعد اسکے ۲ سیر پانی مین بهگوکر رکهه چهوڑین علی الصباح اوسکا آب زلال لے لیوین اور وه پانی قریب آده سیر کے هوگا بعد اوسکے اور تهوڑے سے پانی سے اوس بهگوئی هوئی املی کو اس ترکیب سے مقطر کرلیوین که ایک رومال مین رکهکر اور چارون کونے رومال کے چار پائی سے بانده دیوین تهوڑا تهوڑا پانی اوپر ڈالتے رهین جب تقطیر هوکر عرق املی کا نکل آوے تب شکر ڈالکر ایک هانڈی مین قوام اسکا پکالین مقدار خوراک ۴ توله سے ۵ توله تک • فائده • مبرد وملین • تپ صفراوی مین اور لولگنے مین اسکا استعمال بهت مفید هی • شربت اعجاز • عناب ۲۰ دانه سپستان کلان ۶۰ دانه - اصل السوس مقشر - تخم خبازی - تخم خطمی - گل نیلوفر - گل بنفشه - هرایک دو دو توله بهیدانه ڈیڑهه توله کتیرا اور صمغ عربی ۱۰ ماشه برگ اڑوسه آدهه سیر شکر سفید ایک سیر • بنانے کی ترکیب یهه هی که سوائے کتیرا اور گوند کے سب دواؤن کو بهگو رکهین صبحکو جوش دیکر

بدستور اور شربتون کے قوام پکاوین بعدہ آنچ کے اوپر سے کتیرا اور گوند کوٹ پیسکر چھانکر تھوڑا تھوڑا ملاتے جاوین اور حل کرتے جاوین اسقدر حل کرلین کہ گوند باقی نرہجاوے • مقدار خوراک ۲ تولہ تک • فائدہ • دافع بلغم • مرض سل اور پرانی کھانسی مین دینا مفید ہی • شربت زوفا • زوفا آدھہ سیر • شکر سفید ایک سیر • ترکیب اسکی مثل شربت بنفشہ کے ہی مقدار خوراک ۲ تولہ • فائدہ • دافع بلغم زکام اور کھانسی مین مفید ہی •

شربت نیلوفر • نیلوفر آدھہ سیر شکر سفید ایک سیر • اسکی بھی ترکیب بنانیکی مثل شربت بنفشہ کے ہی اور مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک • فایدہ مبرد اور دماغ کی خشکی کو دفع کرتا ہی اور بخار مین اور دواؤن کے ساتھہ اسکا استعمال کیا جاتا ہی • شربت بزوری گرم • پوست بیخ کبر ـ پوست بیخ بادیان ـ انیسون ـ تخم کرفس ڈیڑھہ ڈیڑھہ تولہ ـ شکر سفید ایک سیر • بنانیکی ترکیب یہہ ہی کہ سب دواؤن کو خوب کچلکر ۲ سیر پانی مین بھگوکر رات بھر رکھہ چھوڑین صبحکو اسقدر جوش دین کہ چوتھائی حصہ پانی باقی رہجاوے تب صاف کرکے اور خوب چھان کر شکر ملاکر بدستور شربت بنالین مقدار خوراک ۲ تولہ • فائدہ • ملین اور مدر • مرض استسقا مین اسکا استعمال نافع ہی جبکہ مرض مذکور کا سبب ورم جگر ہو • شربت بزوری سرد • تخم کاسنی • تخم خربوزہ ـ تخم کھیارین ڈیڑھہ ڈیڑھہ تولہ ـ پوست بیخ کاسنی ۲ تولہ شکر سفید ڈیڑھہ سیر • ترکیب اسکے بنانیکی مثل شربت بزوری گرم کے ہی اور مقدار اسکی ۴ تولہ تک • فایدہ • مدر اور مبرد • مرض بخار اور ریگ گردہ مین اکثر فائدہ بخش ہی • شربت توت • توت سرخ ۲ سیر ـ شکر سفید ۲ سیر اول شہتوتون کو خوب ہاتھہ سے ملکر کسی کپڑے مین چھان لین اور کچھہ دیر تک رکھہ چھوڑین جب گرد و غبار اوسکا تہ نشین ہوجاوے تب پھر دوبارہ چھان لین ـ پہلے خالی عرق کو جوش دیوین جو کچھہ اور کثافت باقی رہی ہو نکل جاوے بعد اسکے شکر ملاکر قوام بنالین • مقدار ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک •

فائدہ * مرض خناق مین اسکا دینا مجرب ہی * شربت عشبہ * عشبہ مغربی
پاؤبھر - شکر سفید ایک سیر * بنانیکی ترکیب عشبہ کے مہین مہین چھلکے
چھیلکو ۲ سیر پانی مین بھگوکر رکھہ چھوڑین صبحکو اتنا جوش دین کہ پانی
چوتھائی حصہ رہجاوے تب شکر ملاکر بدستور شربت بنالین * خوراک ۲ تولہ
سے ۴ تولہ تک * فایدہ * بدن سدھارنیوالا اور خون کو صاف کرنیوالا مرض
جزام اور آتشک و گھٹیہ مین دینا نافع ہی * شربت محلل * بابونہ - ملدی -
پودینہ - پانچ پانچ تولہ - مکو - چرایتہ پاؤ پاؤ بھر شکر سفید ۲ سیر * بنانیکی
ترکیب اول چرایتہ کو جو کوب کرلین اور باقی دواؤن کو ویسے ہی معہ چرایتہ
۴ سیر پانی مین بھگوکر رات بھر رکھہ چھوڑین علی الصباح خوب جوش دین
کہ پانی قریب ایک سیر کے باقی رہجاوے تب خوب چھان کر تھوڑی دیر
رکھہ چھوڑین پھر گرد و غبار سے صاف کرلین بعدہ شکر ملاکر بدستور اور شربتون
کے قوام اسکا بنالین * مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک فائدہ محلل و مقوی *
اس نسخہ کو مینے ترکیب دیکر بنایا ہی اور استعمال اسکا مرض استسقا مین
بعد نکالنے پانی بذریعہ نشتر کے اور البیو میدریا اور ورم جگر و اسہال مین
نہایت مفید پایا گیا * معجون کنکلا نج * ہلیلہ سیاہ - برنج کابلی یعنے بائے
برنگ - فلفل موبہ یعنے پیپلا مول - ہلیلہ - آملہ - تخم کرفس - شطرج -
ہندی - فلفل اعدان العصافیر یعنے اندر جو زیرہ کرمانی - شونیز یعنے کلونجی -
شقاقل مصری - ملح درانی یعنے نمک لاہوری - ملح ہندی یعنے سیندھا نون -
بہمن سرخ - بہمن سفید - نمک طعام - نمک سیاہ - نمک سرخ - زنجبیل - سب
دوائین ایک ایک تولہ - ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ - تربد سفید پاؤ بھر - منقی آدھ پاؤ
روغن بید انجیر ایک چھٹانک - شکر سفید ایک سیر * بنانیکی ترکیب - پہلے
سب دواؤن کو سفوف کرلین اور منقی کو ڈیڑھ سیر پانی مین اتنا جوش دین
کہ پھٹ جاوین تب خوب ملکر چھان لین اور شکر ڈالکر اتنا قوام پکالین کہ
سرد ہونیکے بعد نہ مثل شربت کے پتلا اور نہ بہت سخت ہوجاے تب اوپرسے

سفوف ڈالکر خوب حل کرکے رکھہ چھوڑین مقدار خوراک ۲ تولہ تک • فائدہ •
مسہل و ملین و دافع ریاح و مقوی معدہ و امعا مرض پیچش و استسقا اور درد
قولنج اور بواسیر مین دینا فائدہ بخش هی • معجون سورنجان • سورنجان
مصری آدهہ پاؤ ورق حنا ۳ تولہ - کمون کرمانی ۹ ماشہ - شیطرج هندی
۹ ماشہ - ملح نفطی ایکتولہ - تربد سفید آدهہ پاؤ - زنجبیل ۲ ماشہ - بوزیدان
ڈیرهہ تولہ - سقمونیا ۱۰ ماشہ پوست هلیلہ زرد ۲ تولہ - شہد خالص سوا سیر
سب دواؤن کو کوٹ پیسکر اور چهانکر شہد کا قوام پکالین اور سفوف کو اسمین
ملاکر حل کرلین مقدار خوراک ۲ تولہ • فائدہ • ملین و دافع ریاح اور گرم هی
مرض وجع مفاصل اور نقرس اور عرق النسا مین دینا فائدہ بخش هی • معجون
فلاسفہ • فلفل - دار فلفل - زنجبیل - دار چینی - پوست هلیلہ - آملہ -
شیطرج - هندی - زرآوند - مدحرج - بابونہ - مغز چلغوزہ - خصیة الثعلب -
مغز نارجیل تین تین تولہ منقی آدهہ پاؤ - شہد خالص ڈیرهہ سیر • ترکیب
بنانے کی مثل معجون سورنجان کے هی • مقدار خوراک ایکتولہ سے ۲ تولہ
تک • فائدہ • معدہ کو قوت بخشتا هی باہ کو زیادہ کرتا هی هاضمہ کو درست
کرتا هی اور درد مفاصل کو مفید هی اکثر بڈهی آدمی کو کهلاتے هین •
اطریفل صغیر • پوست هلیلۂ زرد - پوست هلیلۂ کابلی - هلیلۂ سیاہ - آملہ -
منقی چار چار تولہ - روغن بادام چرب کرنے کے موافق - شکر سفید تین پاؤ -
سب دواؤن کو کوٹ پیسکر کپڑے مین چهانکر سفوف کرلین اور اوس سفوف کو
روغن بادام مین چرب کرلین بعد اوسکے منقی کو تین پاؤ پانی مین جوش دین
پهر هاتهہ سے ملکر چهان لین اوپر سے شکر ڈالکر قوام پکالین اور سفوف ڈالکر
معجون بنالین • مقدار خوراک ۲ تولہ • فائدہ • ملین اور دافع ریاح و مرض
بواسیر اور استرخاء معدہ مین دینا مفید هی • دواء المسک • زرنباد - درونج عقربی
مادهی تین تین ماشہ - مروارید ناسفتہ - کهربا - ابریشم محرق هرایک سوا پانچ
ماشہ بہمن سرخ - بہمن سفید - مادج هندی - سنبل الطیب قاقلہ • قرنفل -

اُشنہ ۔ جند بیدستر ایک ایک تولہ دو دو ماشہ زنجبیل ۔ دار فلفل ۔ مشک
پورے دو ماشہ شہد خالص دگنا سب دواؤں سے • ترکیب اوسکی مثل معجون
سورنجان کے ہی مقدار خوراک ۲ ماشہ سے ۶ ماشہ تک فایدہ مقوی دل و دماغ
اور معدہ کی رطوبت کو دفع کرتی ہی • مرض مزمن پیچش اور بخار مین
جب بہت کمزوری ہوجاے اسکا استعمال کرتے ہین • معجون خیار شنبر •
تربد سفید بارہ تولہ گل بنفشہ ۶ تولہ نمک ہندی ۲ تولہ رب السوس ۲ تولہ
بادیان ڈیڑھہ تولہ انیسون ڈیڑھہ تولہ سقمونیا ۳ تولہ روغن بید انجیر ۲ چھٹانک
شہد خالص ڈیڑھہ پاؤ املتاس ڈیڑھہ پاؤ شکر سفید آدھہ سیر مصطگی ۱ تولہ •
نمک اور رب السوس اور مصطگی اور سقمونیا کو کوٹ پیس کر اور چھانکر
سفوف کرلین اور تربد کو بھی جہانتک ہوسکے سفوف کرلین باقی جو بچے
اوسکو اور سب دواؤنکو ۲ سیر پانی مین بھگو رکھین صبحکو اتنا جوش دین کہ
پانی قریب تین پاؤ کے رہجاوے تب اوس جوشاندہ کو خوب ملین اور
چھان لین پھر تھوڑے سے جوشاندہ مین املتاس کو بھگودین اور باقی جوشاندہ
کو شہد اور شکر ڈالکر قوام پکالین اور سفوف کو روغن بید انجیر مین ملالیوین
پھر سفوف کو اوس قوام مین ڈالکر خوب حل کرین اور املتاس بھگوئے ہوئے کو
خوب ہاتھہ سے ملکر ایک باریک کپڑے مین چھان لین اوپر سے وہ بھی ملادین
اور خوب حل کرلین • مقدار خوراک ۲ تولہ سے ۶ تولہ تک • فائدہ • مسہل
و ملین • معجون کچلہ • کچلہ دو چھٹانک کالی مرچ فلفل سفید • دارچینی •
جایفل • جاوتری • مصطگی • عود بلسان • ناگرموتھہ سونٹھہ • لونگ •
اگر غرقی • املہ بالچھڑ • الایچی کلان • اجواین • سونف تیزپات بدل زعفران •
صندل سفید • پیپل ہر ایک دوا مقدار مین ایک ایک چھٹانک • شہد خالص
سب دواؤن کے وزن سے سہ چند • بنانیکی ترکیب • پہلے کچلہ کو ساتھہ روزتک
پانیمین بھگو رکھین اور ہر روز پانی بدلتے رہین آٹھوین دن اونکو نکال کر اور
چھیلکر گیہون کے پانی ملائے ہوئے آٹے مین ساتھہ روزتک اوسکو داب رکھین پھر

اوسکو نکال کر پانی سے دھو ڈالیں بعد اسکے کچلہ کو باریک کپڑے میں باندھ کر دیگچی میں معلق لٹکادیں اور گائے کا خالص دودھ ڈھائی پاؤ اوسمیں ڈالکر جوش دیں یہاں تک کہ دودھ خشک ہوجاوے اور اخیر میں کچلہ کو پتیلے سے نکال کر اور پانی سے دھو کر اور تراش کر بذریعہ کھرل کے نہایت باریک سفوف بنالیں اور اوسکے ہمراہ سب دواؤں کی سفوف کو چار سیر شہد خالص کی قوام میں ملاکر معجون طیار کرلیں ॰ مقدار خوراک ॰ دو ماشہ سے پانچ ماشہ تک ॰ افعال و خواص ॰ حار و مقوی اعصاب ॰ امراض آتشک اور فالج اور وجع مفاصل اور درد کمر میں اسکا استعمال کرتے ہیں — موسم سردی میں جو وجع مفاصل اکثر ہند میں ہوا کرتا ہی اوس میں بارہا اس نسخے کا استعمال کیا اور نہایت مجرب پایا ॰ جوارش کمونی ॰ زیرہ سیاہ ۲ تولہ زنجبیل ایک تولہ مرچ سیاہ ۳ پیپل — پودینہ خشک — سداب چھہ چھہ ماشہ — شکر سفید ڈیرھہ پاؤ — سب دواؤں کو کوٹ پیس کر سفوف کرلیں اور تین پاؤ پانی میں شکر ڈالکر قوام پکالیں اوپر سے سفوف ملاکر رکھہ چھوڑیں ॰ مقدار خوراک ۲ تولہ تک ॰ فائدہ ॰ معدہ کو قوت دیتی ہی درد معدہ کو رفع کرتی ہی اور ریح کو نکالتی ہی ॰ مرض پیچش میں استعمال اسکا مفید ہی ॰ جوارش عود شیرین ॰ پوست ترنج ۲ ماشہ ॰ مصطگی رومی ۳ ماشہ — دانہ هیل ۳ ماشہ — عود غرقی ۲ ماشہ — طبا شیر سفید ۳ ماشہ — قند سفید پاؤ بھر — بدستور جوارش کمونی کے بنالیں ॰ مقدار خوراک ایک تولہ ॰ فایدہ ॰ معدہ کو قوت دیتی ہی اور دل اور دماغ کو نفع پہنچاتی ہی مرض ڈسپپسیا میں مفید ہی ॰ دیا موزا ॰ گوند — کتیرا — نشاستہ بریان — ملہٹی ایک ایک تولہ خشخاص ۲ تولہ — شکر سفید آدھہ سیر ॰ بنانیکی ترکیب یہہ ہی کہ ملہٹی اور خشخاص کو خوب کوٹ کر تین پاؤ پانی میں بھگو رکھیں صبح کو جوش دیکر شکر ڈالکر قوام پکالیں تب اوپر سے گوند اور کتیرا اور نشاستہ کو پیس کر چھانکر تھوڑا تھوڑا ملاتے جاویں اور خوب حل کرلیں ॰ مقدار خوراک ۲ تولہ ॰

فائدہ • قیلسفت • مرض زکام مین مفید ہی • لعوق - پستان • سپستان دوسو ۲۰۰ عدد ملہٹی - خبازی • پرسیاوشان نو نو ماشہ مقشی چار تولہ مغز فلوس ایک چھٹانک انجیر پانچ عدد شکر سفید آدھ سیر • بنانے کی ترکیب یہہ ہی کہ سب دواؤن کو کوٹ کر سیر بھر پانی مین بھگو رکھین صبح کو یہان تک جوش دین کہ نصف پانی رہجاوے تب تھوڑے سے جوشاندہ مین علیحدہ املتاس کو بھگو دین جب خوب بھیگ جاوے ملکر چھان لین اور شکر ڈالکر قوام اُسکا قدرے شربت سے زیادہ بکالین اوپر سے املتاس کو چھان کر ملالین اور اس بات کا لحاظ رکھین کہ املتاس کو ڈالکر آگ پر نرکھین کہ جوہر اُسکا جل نجاوے • مقدار خوراک دو تولہ • فائدہ • دافع بلغم اور قیلسفت کھانسی مین دینا مفید ہی • حب سرفہ تر • پیپلا مول • کاکڑا سینگی • نمک سانبھر ان تینون دواؤن کو مساوي الوزن لیکر کوٹ پیس کر کپڑے مین چھان کر مغوف مین اس قدر گوند کا پانی ملاوین کہ گولی بند جاوے - گولیان بقدر نخود کے باندہ لین ایک ایک گولی صبح اور شام کو سوتے وقت پان کے ساتھہ کھاوین • فائدہ • دافع بلغم • کھانسي مین دیا جاتا ہی • منجن دانت کا الایچی خورد - ہڑ کلان - کتھہ پاپڑیا • جہازي چھالیہ ایک ایک تولہ نمک سیندھہ ۳ ماشہ طوطیا ۲ ماشہ • ترکیب بنانیکی یہہ ہی کہ اول چھالیہ اور ہڑ اور طوطیا کو آگ مین جلاکر کوئلہ کرلین مگر اس بات کا خیال رکھین کہ طوطیا کچا نرہجاوے تب ان کوئلون کو الایچی اور کتھہ اور نمک کے ہمراہ خوب باریک پیس کر منجن بنالین • فائدہ • دانت کے درد کو کھوتا ہی اور مسوڑون کو مضبوط اور اوسکے بدبو کو دفع کرتا ہی • سفوف طین • گل ارمنی چار تولہ ساڑھے تین ماشہ - صمغ عربي ایک تولہ ۲ ماشہ اسپغول بریان پانچ تولہ ۱۰ ماشہ - تخم ریحان بریان - بارتنگ بریان - تخم سرو بریان - خشخاش تین تین تولہ • سب دواؤن کو بھون کر اور کوٹ پیس کر سواے اسپغول کپڑے مین چھانکر مغوف کر لین • مقدار خوراک ۲ ماشہ سے ایکتولہ

تک • فائدہ مرض مزمن پیچش مین اسکا استعمال نہایت مفید ہی •

## • تمہید اختتام •

احقر العباد سید اشرف علی مولف اس کتاب کا کریم کارساز کی درگاہ مین شکرگذار ہی کہ تالیف اس کتاب کی تمام ہوئی اور آغاز مدعا باوجود لاحق ہونے اشغال مختلف مثل انصرام کار سرکاری و درس و تدریس علمی و مطالعہ کتب ضروری و افکار دینی و دنیوی کے محض تائید جناب ایزدی سے زمانہ قلیل مین اختتام کو پہنچا • شایقان علوم حکمیہ و طالبان فنون طبیہ پر واضح ہو کہ اس زمانہ مین علم طب نے زبان انگریزی مین بہت رونق و ترقی پائی ہی یعنی جن باتون کے تصور و خیال یا تجربہ و امتحان مین حکماء سلف سے سہو یا غلطی واقع ہوئی تھی اون سب کی تصحیح دلایل قوی و تجربات بدیہی سے اس زبان مین کی گئی اور جن مضامین تک اطباء قدیم کے ذہن نے رسائی نہ کی تھی یا کسی سبب سے نوبت تحقیق و تجربہ بعض امور کی اُن لوگونکو نہ پہنچی تھی اُن سبکو بڑے بڑے علماء عالی ہمت فرنگ نے بہت محنت و جان فشانی و نہایت تجربہ کاری سے تصنیف و اختراع کیا اور طرح طرح کے آلے و اوزار جنکو سابقا چشم فلک نے ندیکھا تھا ایسی حکمت و صنعت سے ایجاد کئے جنسے صدہا چیزین جو زمانہ قدیم مین کسی طرح معلوم نہ تھین ہویدا و آشکار ہوئین اور مسائل علم طب تو اس وسعت و شرح کے ساتھہ کتب انگریزی مین مندرج ہین کہ ایک ایک مرض اور ایک ایک بحث مین بڑی بڑی کتابین لکھی گئی ہین اور ایسا کیونکر نہو اہل انگلستان محنت و ریاضت و جفاکشی مین مشاق اور ذہن و ذکاوت و عقل و دانش مین شہرۂ آفاق ہین جس کام مین در آتے ہین جان تک لڑا دیتے ہین اور جس فن خاص کی طرف توجہ کرتے ہین اوسکی تحقیقات مین ساری عمر صرف کردیتے ہین اور ایسی مہارت و مشاقی حاصل کرتے ہین کہ اوسمین یکتاء زمانہ مشہور ہوتے ہین پس جو

کچھہ تعریف انکی اسباب مین کیجئے بجا ھی سچ ھی ترقی علوم کسی کے اجارہ مین نہین اور تکمیل فنون کسیکے حصہ مین نہین یہہ خدا داد ھی جسے چاہے اوسے دے الغرض اس حقیر نا چیز نے یہہ چاھا کہ بالکل اون مضامین و مطالب کو جو اطباء فرنگ مین جاری و مشہور ھین زبان اردو مین لکھے تاکہ ھمارے بھائی ھندوستانیون کی آنکھین کھلین اور خواب غفلت سے بیدار ھون لیکن اپنی اس خواہش کے لئے وقت وسیع جمعیت خاطر شوق طلبۂ علوم چاھئے تھا اور چونکہ یہہ سب امور معدوم ھین لہذا اس کتاب مین ضروری باتین موافق کار آمد نیٹو ڈاکٹر اور طلبہ اسکول کے انگریزی کتابون سے منتخب و مختصر کرکے لکھی گئین اور اکثر امراض جو ملک ھند مین لاحق ھوتے ھین اونمین خاص تجربے اپنے بھی شامل کئے گئے اور جس لفظ انگریزی کا ترجمہ غیر ممکن یا لفظ اردو اسکا غیر مشہور تھا وہ لفظ بدستور نقل کیا گیا اور بعض لوگون کے دماغ مین جو یہہ وھم سمایا ھی کہ طب ڈاکٹری مین نبض و قارورہ و آلات تناسل کی بیماریان اور علامات و اسباب امراض کے مندرج نہین ھین اسلئے یہہ مضامین بھی مختصر لکھے گئے اگر وھم مذکور ترقی پر ھو اور تسکین دل حاصل نہو تو انگریزی کتابونکو جنمین یہہ مطالب مفصل بیان کئے گئے ھین ملاحظہ کرین ــ اب ناظرین و شایقین کی خدمت مین یہہ عرض ھی کہ اگر اس کتاب مین کوئی سہو و خطا مجھہ ھیچمدان یا کاتب و مہتمم سے واقع ھوئی ھو تو اوسکو تقاضائے بشریت پر محمول کرکے دامن عفو سے چھپادین اور اگر فائدہ و نفع اس کتاب سے اوٹھاوین تو مولف کو بدعائے خیر یاد کرین ●

---

یہہ کتاب سنہ ۱۸۵۸ع مین تالیف ھوکر چھپی تھی پھر دوبارہ سنہ ۱۸۶۳ع مین نظر ثانی و اضافہ اکثر امراض و ادویہ کا کرکے چھپوائی گئی اور اسکی ترتیب بھی بدل دی گئی بہت سے امراض جو ھند مین کثرت سے ھوتے ھین اونمین اپنے اور حکمائے وقت کے تجربے اضافہ کئے گئے اور چند نسخجات مرکبۂ

یونانیه جو اپنے تجربه مین مفید پائے گئے اخیر کتاب مین درج کئے گئے تا که لوگ اس سے زیاده تر فائده اوٹھاوین ۔ اب مصنف نے تیسرے بار سنه ۱۸۷۰ع مین کل امراض سوزشی کا علاج نئے طور پر لکھکر اور نظر ثانی کل امراض کی کرکے چھپوایا ۔ اب مصنف نے چوتھے بار سنه ۱۸۷۶ع مین نظر ثانی کرکے واسطے فایده عام کے چھپوایا ۔

۔ تمام شد ۔

تقریظ و تاریخ - ریختۂ قلم اعجاز رقم - مہر سپہر علم و کمال - محیط مرکز حلم و جلال - ناظم و ناثر یکتا - صاحب فکر رسا - نبض شناس سخن - ماہر ہر علم و فن - سرآمد شعرا - سر خیل فصحا - زبدہ رؤسا - عمدہ شرفا - سراپا لطف و احسان - منبع رافت و امتنان - آشنا پرست دوست نواز - ناز بردار اہل نیاز - صاف دل بے تکلف مزاج - عزیز خاطر ہر غني و محتاج - مشہور بکمالات راسخ - جناب میرزا حاتم علی بیگ صاحب مہر شاگرد رشید شیخ امام بخش ناسخ •

## تقریظ

الله الله یہہ نسخہ تازہ تالیف میر اشرف علی صاحب گویا مرنسخ هو الشافي هی • واہ واہ خامۂ معجز رقم مولف مریضوں کو علیلوں کو جاے عصا کافي هی • دائرے حروف کے قرص نما هین • نقطے انہین هین حب شفا هین • بیمار اسکے فیض سے صحیح • صریر قلم قم باذن الله کي تصریح • شفا اسکے اشارات میں هی • قانون صحت ڈاکٹر صاحب کی بات میں هی • نفس ناطقہ صاحب نفیسی اسکا ایک حرف هی • علت سرخ بادہ کا علاج اسکی سرخي کا شنجرف هی • سطر و بین السطور اس کتاب کی انقباض و انبساط نبض هین دیکھو صفحہ کاغذ پر مانند حرکت طبعی صورت نماے بسط و قبض هین • ایک هفتہ بھی جو اسکی سیر رهي تو شکل شاهد هر هفت حاصل کرین • تعدیل و اعتدال قوی - اعضا - ارکان - اخلاط - امزجہ - ارواح - افعال • صاحب تالیف طبیب حاذق مرد شریف • • رباعي •

اي مہر بھلا کرون مین کیا اونکی ثنا • و الله کہ انکا مرتبہ هی اعلی
سید بھی طبیب بھی هین کیونکر نکہون • اي دست تو دستگیر هر شاہ و گدا

بس بس قلم دو زبان اپني قوت ناطقہ کا غرور نکر - تو اور اونکی مدح سرائی توبہ توبہ ٹھہر ٹھہر • سادات بني فاطمہ کا بڑا مرتبا هی • صفحہ مدحت انکا صفحہ بے نوا هی • هم کیا هین تو کیا هی جو اونکی مدح بیان کرینگے لیکن

[دشمن اوپر بھی دوست سنائی کا گمان کریگی • اب مناسب یہی ہی کہ قطعہ تاریخ گزران • زیادہ گوئی زیادہ نکر کہنا ماں کہنا ماں •

## قطعہ تاریخ

جناب ڈاکٹر اشرف علی ہیں سید پاک ہوا ہی فائدہ اُنسے عجب مریضوں کو
کہ اس کتابمیں لکھی ہی ساری طب فرنگ یہہ نسخہ شافی وکافی ہی سب مریضوں کو
پڑھا یہہ مصرع تاریخ مہر ہاتف نے جہان میں مژدہ صحت دواب مریضوں کو
سنہ ۱۸۵۸ ع

تقریظ و تاریخ ـ نتایجہ نکر صایب • و ذہن ثاقب • نسرین ریز آمتین مجد و علا ـ گلگونہ طراز چہرۂ شرف و اعتلا • ناصب رایات افضال • رافع اعلام اجلال • نقاد نقود علوم صراف جوہر فہوم • ناظم نظم بے نظیر • ناثر نثر دلپذیر • مجمع لطف و مکرمت • منبع فضل و مرحمت • جناب خلیفہ سید گلزار علی صاحب امیر ـ خلف الصدق و تلمیذ رشید میاں نظیر ـ رئیس دار الخلافۃ اکبر اباد •

## تقریظ

حمد بیحد سزاوار اوس حکیم کو ہی • اور تعریف بے انتہا لایق اوس علیم کو کہ جسنے اپنی حکمت بالغہ سے قالب آدم کا بنایا اور قدرت کاملہ سے عناصر مختلف کو خلعت موافقت کا پہنایا • خاک جمیعت ذاتی سے پریشان ہوئی اور آتش اہتراز طبعی سے داغ ہجران • اب نے دریا آنسوکا بہایا اور ہوا نے سلسلہ آہ کا بڑھایا اجرام اور عناصر نے کلفت جسمانی پائی ـ اور جواہر عقول اور نقوس نے کثافت اعتراض امکانی بیکر بے نشان نے لباس نام و نشان کا زیب بدن کیا ـ اور آینہ حقیقت نے جوہر مجاز کا روشن ـ ہزاروں مصلحتیں اس صورت سے جلوہ گر ہوئیں ـ اور لاکھوں حکمتیں اس ہیئت سے ظہر ـ روح مطلق جسکو کہتے ہیں ایک کیفیت ہی پردہ ہوا کے شامل ـ اور جلوے

رنگارنگ کے اُسے حاصل - هرچند طبیعت خاک کی کثیف هی - لیکن اوسے انتها ایک بخار لطیف هی - وهي مادہ هي ایجاد اور بقا کا - اور وهی باعث هی نشو ونماہی هیئت اور لقا کا • مرکز خاک سے کرہ افلاک تک جو کچھه اُس سے خالی تصور کریں باطل هي اور مجهول - اور محسوسات اور عناصر اور موالید سے جو مجرد تامل کریں غیر معقول - وهی خمیر مایه هی مقامات ارواح کا - اور وهی باعث هي تعمیر اجسام اور اشباح کا - الله الله کیسے کیسے دانا اُسنے پیدا کئے که جنهوں نے زور طبیعت رسا سے حقیقت اشیا کو پهچانا اور چراغ عقل کي روشنی سے تاریک خانه جسم انسان کو چهانا • بڑے بڑے حکیم حاذق زمانهٔ سلف میں هوگئے اور داغ امراض کے جامهٔ انسان سے دهو گئے - دانشمند ونکي خدمت میں عرض هی که شکر اس زمانه کا بهی فرض هی - اب بهی اسطرحکے دانا اور عاقل هیں - که شعرا جنکے مداح اور ناقل هیں - چنانچه ابلغ البلغا - اشرف الحکما - نبض شناس ازلی - مزاج دان خفي وجلی - ڈاکٹر سید آشرف علی - که باوجود اخلاق ذاتی اور شفاق صفاتی کے جمال صورت اور کمال معنی سے بهرہ ور هیں - اور حاکم شفاخانه انگلشی مشتهر - شفا اونکے هاتهه میں - جیسے زندگی آب حیات میں - بیمار کو شربت دیدار اونکا کافي هی - اور اندک توجه اونکی امراض مزمنه کی شافي هی - تشخیص کی تشریح بیان سے باهر هی - اور نسخه کی تجویز امتحان سے ماهر - سینه بے کینه اونکا مشرق آفتاب اشراق کا هی - اور دل صفا منزل اونکا گنجینه اخلاق کا - جوکه خاص ایسے شخصوں کو تربیت عام کی بیشتر هی - اور توانائي ناتوانوں کی اور بینائي نابیناؤنکی مدنظر - ایک کتاب علم الامراض تصنیف کی - اور زبان انگریزی سے زبان اردو میں تالیف - تاکه مهارت دانایان فرنگ کی اهل هند کو معلوم هو - اور طبابت اس قوم با فرهنگ کی سبکو مفهوم - سبحان الله ایک آئینه هي صورت امراض نما - اور ایک گنجینه هی مالا مال صحت وشفا - اطبائے هند جو اوسکو دستور العمل کریں بجا هی - اور طالب اس فن کے جو

اس سے طلب کرین زیبا - بس اسیر بس کر - زیادہ مت هوس کر - کہ طول نزدیک عاقلون کے بیجا هی اور اختصار کلام زیبا - حکیم شافی ایسے شخص کو همیشہ تندرست رکھکر نامی کرے - اور اس نسخۂ صحت فزاکو عالم مین گرامی • اب تاریخ تالیف کا التزام هی - اور سنہ عیسوی مین اختتام هی •

## * رباعی تاریخ *

علم الامراض درد درمان سمجھا • لفظون کو جسم معنی کو جان سمجھا
جس شخص نے دیکھا سال تاریخ اسیر • قانون شفائے کل مریضان سمجھا

تقریظ و تاریخ • از جودت طبع فہیم • و ذهن سلیم • ناظم نظم بے مثال • ناثر نثر بے همال مکمل انواع فن و هنر • متمم اقسام قابلیت و جوهر غوامض و دقایق آگاہ • کاشف اسرار سخن بلا اشتباہ - سراپا اخلاق محمدی • سراسر فیض سرمدی • سحاب مدرار مروت و وفاداری • بحر زخار محبت شعاری • سرمایہ رافت و احسان - پیرایہ عطوفت و فیضان • نظم انکی جانفزا اور نثر دلکش - جناب سید اعظم علی صاحب اعظم شاگرد رشید خواجہ حیدر علی آتش •

## تقریظ

هست کلید درگنج حکیم • بسم اللہ الرحمن الرحیم

حکمت اوس حکیم مطلق کی ذهن مین نہین آتی - اور عقل نارسا سواے فعل الحکیم لایخلو عن الحکمت کے کچھہ زبان پر نہین لاتی - عالم فنا و بقا اوسکے نظری اور عملی دفتر کا ایک دو ورقہ هی - ترکیب عناصر آتش و باد و آب و خاک طرفہ معجون اور عجیب نسخہ هی - اسمین حرارت اُس مین برودت - اسمین رطوبت - اُسمین یبوست - پس ایسی کیفیات متضادہ مین عقل بشری حیران هی کہ بصورت توسط مزاج کو اعتدال حقیقی خاصہ ارکان هی اخلاط اربع کے لئے اخلاط هین کہ باعث تولید روح بخارات لطیفہ اخلاط هین اگرچہ هر خلط ایک دوسرے کی ضد هی لیکن

انہین کی ترکیب مبدا افعال دل ہی دماغ ہی کبد ہی - چنانچہ مقدم اعضاء رئیسہ جو دماغ انسان ہی • اوسمین قوت حس مشترک و خیال و متصرفہ ہر ایک عزیز تر مہمان ہی - فعل تالیف و تصنیف اونکی صحت پر منحصر ہی - ایسا شغل لطیف و شریف اس فہم پر منحصر ہی - کہ ارباب فہم رسا اکثر اوقات عزیز ان مشغلون مین صرف فرماتے ہین - اصحاب طبع ذکا ایجاد و اختراع عجیبہ غریبہ مین بیشتر طبیعت آزماتے ہین - چنانچہ بندے کے مخدوم و مکرم معدن لطف و کرم - مرجع امید اعظم معید ازلی - ڈاکٹر سید اشرف علی - کہ فنون ڈاکٹری و حکمت مین یکتای زمان ہین - اور اوصاف ذہانت و کمالات اونکے خارج از تحریر و بیان - انہون نے اندنون مین ایک کتاب عجیب تصنیف فرمائی ہی کہ طبابت فرنگ مین گویا تشریح کی تصویر بنائی ہی - اوس کتاب کا اگر کبھی نسخہ آزماے تو بیمار محبت بھی یقین ہی کہ اچھا ہو جاے - ای اعظم تجھے مکروہات زمانہ سے فرصت قلیل - اور اوسکی مدحت لایق قصہ طویل - پس بہتر یہہ ہی کہ قطعہ تاریخ تالیف پر اختصار کر - تاریخ مین سنہ عیسوی شمار کر •

## قطعہ تاریخ

نام اس نسخہ کا رکھا ہی جو علم الامراض • اسم اعظم ہی کہ اعجاز مسیحی ہی یہہ اسم
ہے تاریخ پڑھو تم یہی مصرع اعظم • نامی نسخۂ قانون وسدیدی ہی یہہ اسم

سنہ ۱۸۵۸ع •

## ولہ تاریخ طبع اول

واہ کیا خوب ہوا چھپ کے یہہ نسخہ تیار • ہی ہر ایک اسکا خریدار طبیب نباض
بے سر جھکا دل نے کہ لکھہ عیسوی سال • واہ گنجینۂ حکمت ہی یہہ علم الامراض

# PRACTICE OF MEDICINE

IN OORDOO

BY

MEER USHRUFF ALLY, G. M. C. B.

ASSISTANT SURGEON, TEACHER OF MIDWIFERY IN
THE CAMPBELL MEDICAL SCHOOL SEALDAH.
AND LATE LECTURER ON THE PRACTICE
OF MEDICINE IN THE AGRA
MEDICAL SCHOOL.

FOURTH EDITION.

ENLARGED AND IMPROVED.

PRINTED AT THE URDOO GUIDE PRESS.

*CALCUTTA*

1876.

*Price Rupees six*

# INDEX.

# PREFACE.

In preparing the Fourth Edition of the Practice of Medicine for the press, I have thoroughly revised the work as it appeared in the third edition in 1870. I have also written the treatment of inflammation and of inflammatory diseases from the works of the most recent and best Medical Authors, changing the classification of diseases so as to make it correspond with the form which the Principal Inspector General of the Medical Department lately circulated; with the view to enable Native Doctors to prepare their Hospital returns correctly.

In the end I have appended receipts for a few well known syrups, confections &c. which are daily prescribed by the Native Hakeems throughout India. These are prepared from ingre. dients procured from the Bazaar and are used by me as substitutes for some European Medicines. By frequent administration of the compounds both in the Agra Thomason Hospital and Private practice, I have become acquainted with their real action and efficacy in Indian diseases.

This small volume consists chiefly of translations into plain and easy Oordoo, of compilations from some of the latest and best English Works on Physic, namely Hooper's Physician's Vade Mecum, Tanner's Practice of Medicine, Morehead's Researches on Disease in India &c.,

M. U. A.

# PRACTICE OF MEDICINE

IN OORDOO

BY

MEER USHRUFF ALLY, G. M. C. B.

ASSISTANT SURGEON, TEACHER OF MIDWIFERY IN
THE CAMPBELL MEDICAL SCHOOL SEALDAH.
AND LATE LECTURER ON THE PRACTICE
OF MEDICINE IN THE AGRA
MEDICAL SCHOOL.

FOURTH EDITION.

ENLARGED AND IMPROVED.

PRINTED AT THE URDOO GUIDE PRESS.

*CALCUTTA*

1876.

*Price Rupees six.*